باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
Daily AAINA Quetta
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com
جلد نمبر 30 | بروز سوموار 21 ستمبر 2026ء 1448 ہجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 255

سیکیورٹی فورسز کی قلات میں کارروائی، 5 دہشتگرد ہلاک

کارروائی کر کے دہشتگردوں کے ٹھکانے سے 23 مغوی بحفاظت بازیاب کروائے۔ دہشت گردوں نے اغوا، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کے لیے چیک پوسٹ قائم کر رکھی تھی۔

بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد قبضے میں لیا گیا۔ دوسری جانب خاران میں دہشتگردوں نے مسافر گاڑی پر آئی ای ڈی حملہ کیا جس سے 10 مزدور زخمی ہو گئے۔

راولپنڈی (اے این این) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں قلات کے قریب این 25 پر دہشتگردوں کی عوامی آمدورفت میں خلل ڈالنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 5 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے دہشتگردوں کے ٹھکانے سے 23 مغوی بحفاظت بازیاب کروائے۔ دہشت گردوں نے اغوا، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کے لیے چیک پوسٹ قائم کر رکھی

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

احتجاج اور دھرنوں سے معیشت کو یومیہ 120 ارب کا نقصان ہوگا، وزیر خزانہ

پاکستان اب معاشی استحکام سے معاشی ترقی کی جانب سفر کر رہا ہے، ایسے میں احتجاج اور دھرنوں سے معیشت کو یومیہ 120 ارب روپے کا نقصان ہوگا

بدقسمتی سے مشرق وسطیٰ کی صورتحال کا اثر پڑ رہا ہے، سپلائی چین میں خلل، فریٹ اور انشورنس اخراجات میں اضافہ عالمی تجارت کو متاثر کر رہا ہے

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان اب معاشی استحکام سے معاشی ترقی کی جانب سفر کر رہا ہے، ایسے میں احتجاج اور دھرنوں سے معیشت کو یومیہ 120 ارب روپے کا نقصان ہوگا۔ اسلام آباد میں گفتگو کرتے ہوئے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا کہنا تھا کہ مارچ اور ہڑتالوں سے معاشی ترقی کا سفر رک سکتا، موجودہ حالات میں مارچ اور دھرنے سمجھ سے

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

شانگلہ: شاہراہ قراقرم پر ٹریفک حادثے کا شکار ہونے والا واٹر ٹینکر ایک طرف جبکہ ٹریلر دوسری طرف پڑا ہے

ہماری ذمہ داری ہے کوئی پرتشدد جتھہ اسلام آباد نہیں آئیگا، وزیر اطلاعات

سڑکوں کی بندش، آمدورفت میں خلل کے حوالے سے ہائی کورٹ کے واضح احکامات ہیں، عطا تارڑ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ سڑکوں کی بندش، عوام کی آمدورفت میں خلل کے حوالے سے اسلام آباد ہائی کورٹ کے واضح احکامات ہیں، ہماری ذمہ داری ہے، کوئی پرتشدد جتھہ اسلام آباد نہیں آئے گا، جماعت اسلامی کے ساتھ ہمارا رابطہ ہے، جماعت اسلامی کے پرامن

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس میں شرکت کیلئے اسحاق ڈار نیویارک چلے گئے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کے لیے اسلام آباد سے

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

بلال بن ثاقب کی امریکی ناظم الامور نتالی بیکر سے ملاقات

پاکستان کے ڈیجیٹل اثاثوں کے جدید ریگولیٹری نظام پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت و چیئرمین پیوا بلال بن ثاقب نے امریکی ناظم الامور نتالی بیکر سے ملاقات کی جس میں پاکستان کے ڈیجیٹل اثاثوں کے جدید ریگولیٹری نظام پر گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں جدت، مالیاتی شفافیت اور ڈیجیٹل معیشت کے مستقبل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلال بن ثاقب نے نتالی بیکر کو پاکستان میں ڈیجیٹل اثاثوں کے شعبے میں تیز رفتار پیش رفت پر بریفنگ دی۔ اس موقع پر بلال بن ثاقب نے کہا کہ پاکستان ڈیجیٹل اثاثوں کے شعبے میں ایک جدید اور مضبوط نظام تشکیل دے رہا ہے، مالیاتی

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

گوادر فش آکشن ہال طویل عرصے بعد دوبارہ فعال، سربندر جیٹی پر مچھلی کی باقاعدہ نیلامی شروع

گوادر (این این آئی) گوادر کے رکن صوبائی اسمبلی (ایم پی اے) مولانا ہدایت الرحمٰن اور گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمٰن خان نے سربندر فش

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

راولپنڈی، قلات کے قریب بھارتی سرپرست یافتہ فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے پانچ دہشت گرد سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں ہلاک

علیمہ خان کی گرفتاری سے ظاہر ہے حکومت 27 ستمبر مارچ سے ڈر گئی، راجا ناصر عباس

ایک خاتون کو پاکستان کے امن وامان کے لیے خطرہ قرار دینا حکومت کی بوکھلاہٹ ہے، اپوزیشن لیڈر سینیٹ

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ علیمہ خان کی گرفتاری سے ظاہر ہے کہ حکومت 27 ستمبر مارچ سے ڈر گئی اس لیے گرفتاریاں کر رہی ہے۔ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہن نورین خان کی اپوزیشن لیڈر سینیٹ علامہ راجہ ناصر عباس سے ٹیلی فونک گفتگو ہوئی۔ علامہ ناصر عباس

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

بھارت اور طالبان رجیم کا گھناؤنا چہرہ، بے نقاب

کابل (این این آئی) بھارت اور طالبان رجیم کا گھناؤنا چہرہ، بھارتی خفیہ ایجنسی را اور طالبان دہشتگرد پراکسی نیٹ ورک انٹیلی جنس رپورٹ کے ذریعے بے نقاب ہوگیا ہے۔ خفیہ تحقیقاتی رپورٹ

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

لیوی کا بھتہ ختم نہ ہوا تو احتجاج حکومت گرد تحریک میں بدل جائیگا، حافظ نعیم

لیوی کا بھتہ ختم ہوگیا تو جماعت اسلامی کا احتجاج ختم ہوجائیگا، تاہم لیوی ختم نہ ہوئی تو احتجاج اتنا بڑھے گا کہ حکومت گرا تحریک میں تبدیل ہوجائے گا۔

عوام کو ملنے والی اذیت سے پریشانی نہیں، حکومت فوری طور پر عوام کو ریلیف دے، بصورت دیگر جماعت اسلامی احتجاجی تحریک کو مزید آگے بڑھائے گی۔

کراچی (اے این این) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ حکومت کے پاس اب صرف ایک راستہ ہے کہ لیوی کا بھتہ ختم کرے، اگر ایسا نہ ہوا تو احتجاج حکومت گرا تحریک میں تبدیل ہو جائیگا۔ کراچی کینٹ اسٹیشن پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ لیوی کا بھتہ ختم ہوگیا تو جماعت اسلامی کا احتجاج ختم ہوجائیگا، تاہم لیوی ختم

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

عالمی برادری ایک پرامن دنیا کی بنیاد ڈائیلاگ پر رکھے، بلاول بھٹو زرداری

عالمی برادری کو سفارتی ذرائع کو مضبوط بناتے ہوئے جنگ کے بجائے مذاکرات کے ذریعے تنازعات کے حل کی راہ لینی چاہیے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے امن کے عالمی دن کے موقع پر زور دیا ہے کہ عالمی برادری ایک پرامن دنیا کی بنیاد ڈائیلاگ، سفارت کاری، انصاف اور ریاستوں کی خودمختاری کے احترام پر رکھے۔ میڈیا سیل بلاول ہاؤس سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، پی پی پی چیئرمین نے

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

یونیورسٹی آف تربت میں تدریسی وانتظامی امور پر تنازع شدت اختیار کر گیا

تربت (این این آئی) یونیورسٹی آف تربت میں تدریسی وانتظامی امور پر تنازع شدت اختیار کر گیا۔ اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن (ASAUT) نے اپنے جائز اور قانونی

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

سیکیورٹی فورسز نے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، کلیئرنس آپریشن جاری

بہادر جوانوں کی یہ قربانیاں ملک کے دفاع اور قوم کی حفاظت کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں اور سیکیورٹی فورسز ملک کے تحفظ کیلئے ہر قیمت پر اپنا فرض ادا کرتی رہیں گی، آئی ایس پی آر

ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے آپریشن عزم استحکام کے تحت کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی

راولپنڈی / کوہاٹ / ہنگو / اسلام آباد (ویب نیوز) خیبر پختونخوا کے ضلع ہنگو میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے نتیجے میں آٹھ دہشتگرد مارے گئے جبکہ پاک فوج کے دو افسران سمیت 6 جوان شہید ہوگئے جبکہ صدر مملکت آصف

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

وزارت توانائی پاور ڈویژن نے شعبہ جاتی سطح پر ڈیٹا گورننس فریم ورک متعارف کرادیا

ڈیٹا گورننس فریم ورک اسی مقصد کے تحت مشترکہ معیار اور مربوط طریقہ کار کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان کے بجلی کے شعبے میں 4 کروڑ سے زائد صارفین کے لیے ڈیٹا کا مؤثر اور مربوط استعمال یقینی بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہوئی ہے، وزارت توانائی پاور ڈویژن نے شعبہ جاتی سطح پر ڈیٹا گورننس فریم ورک متعارف کرادیا جبکہ معلومات کے معیار، تصدیق، تبادلے اور مؤثر استعمال کے لیے پاور سیکٹر ڈیٹا

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

پاکستان یکم اور دو اکتوبر کو گلوبل مینٹل ہیلتھ سمٹ 2026 کی میزبانی کریگا

دو روزہ سمٹ میں وفاقی وصوبائی حکومتوں اور پارلیمنٹیرینز کے نمائندے شرکت کریں گے، ترجمان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان یکم اور دو اکتوبر کو گلوبل مینٹل ہیلتھ سمٹ 2026 کی میزبانی کرے گا۔ ترجمان وزارت صحت کے مطابق گلوبل مینٹل ہیلتھ سمٹ عالمی یوم ذہنی صحت 2026 کے سلسلے میں منعقد ہوگا، سمٹ میں قومی وعالمی ماہرین، پالیسی ساز اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز شرکت کریں گے۔ ترجمان نے بتایا کہ دو روزہ سمٹ میں وفاقی وصوبائی حکومتوں اور پارلیمنٹیرینز کے نمائندے شرکت کریں گے۔ ترجمان کے مطابق موسمیاتی خطرات اور مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مؤثر ذہنی صحت کا نظام سمٹ کا مرکزی موضوع

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

پمز اسپتال نرسری میں آتشزدگی کے بعد این آئی سی ایچ میں بھی نومولود بچوں کو سنگین خطرات لاحق

ایک ویڈیو فوٹیج میں ایک شخص کو این آئی سی ایچ کی نرسری کے اندر ویلڈنگ کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد کے پمز اسپتال میں نرسری میں آتشزدگی کے المناک واقعے کے بعد کراچی کے قومی ادارہ برائے صحت اطفال (این آئی سی ایچ) میں بھی نومولود بچوں کی زندگیوں کو لاحق سنگین فائر سیفٹی خطرات کے باوجود نرسری کے اندر کھلے عام ویلڈنگ کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق موصول ہونے والی ویڈیو فوٹیج میں ایک شخص کو این آئی سی ایچ کی نرسری کے اندر ویلڈنگ کرتے ہوئے دیکھا

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

فرنٹیئر کور کا بروقت اقدام، این 40- شاہراہ کا پل بحال

ایف سی بلوچستان نے افرادی قوت اور مشینری کے ذریعے دہشتگردی سے متاثرہ رابطہ پل فوری بحال کیا

مستونگ (این این آئی) فرنٹیئر کور نے مستونگ کے قریب پنج پائی میں فتنہ الہندوستان کے خوارج کی جانب سے تباہ کیے گئے این 40- شاہراہ کے پل کی فوری مرمت کر کے آمدورفت بحال کر دی۔ ایف سی بلوچستان نے افرادی قوت اور مشینری کے ذریعے دہشتگردی سے متاثرہ رابطہ پل فوری بحال کیا۔ پل تباہ ہونے سے عوام کو مشکلات کا سامنا تھا، تاہم ایف سی نے فوری اقدامات کر کے آمدورفت بحال کر دی۔ پل کی

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، جعلی سرکاری مہروں اور پوسٹل اسٹیکرز کے ذریعے کاغذات کی تصدیق کا نیٹ ورک پکڑا گیا

مقدمہ 16 نجی افراد اور وزارت خارجہ کے 6 افسران کیخلاف درج کیا گیا ہے، ایف آئی اے

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں جعلی سرکاری مہروں اور پوسٹل اسٹیکرز کے ذریعے کاغذات کی تصدیق کا نیٹ ورک پکڑا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز ایف آئی اے نے آبپارہ میں چھاپہ مار کر جعلی اپوسٹل اسٹیکرز اور سرکاری مہروں کے نیٹ ورک کو بے نقاب کر دیا۔ ایف آئی اے کے مطابق آبپارہ کے پلازہ میں متعدد کنسلٹنسی

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وزیر مملکت بلال بن ثاقب امریکہ کی ناظم الامور نتالی بیکر سے ملاقات کر رہے ہیں

ہم اسلام آباد کو سومنات بنائیں گے، جنید اکبر کی دھمکی

جنید اکبر کا بیان افراتفری اور تباہی کے ارادے کو ظاہر کرتا ہے، پی ٹی آئی کی جانب سے احتجاج کی کال غیر قانونی ہے، وزراء

مردان / اسلام آباد (این این آئی) صدر پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا جنید اکبر نے لانگ مارچ کے حوالے سے کہا ہے کہ پچھلی مرتبہ ہم لاشیں اٹھا کر واپس چلے گئے تھے، اس مرتبہ ایسا نہیں ہوگا، ہم اسلام آباد کو سومنات بنائیں گے جبکہ وفاقی وزراء نے پی ٹی آئی کے صوبائی صدر کے بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنید اکبر کا بیان افراتفری اور تباہی کے ارادے کو ظاہر کرتا ہے، پی ٹی آئی کی جانب سے احتجاج کی کال غیر قانونی ہے اور حکومت انہیں سڑکیں بند کرنے اور عوام کی روزمرہ زندگی میں خلل ڈالنے کی

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

حکومت بجلی کی خرید وفروخت کے عمل سے باہر ہورہی ہے، اویس لغاری

حکومت بجلی کی خریداری سے عملی طور پر باہر ہورہی ہے، کسی کو حق نہیں ہوگا کہ حکومت کو بجلی بیچ سکے اور نہ حکومت خرید سکے گی

آئندہ پانچ سال میں 800 میگاواٹ بجلی کی نیلامی کی جائے گی، پہلے مرحلے میں 400 میگاواٹ نیلامی کے لیے پیش کیے جارہے ہیں

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر توانائی اویس احمد خان لغاری کا کہنا ہے کہ حکومت بجلی کی خریداری سے عملی طور پر باہر ہورہی ہے، کسی کو حق نہیں ہوگا کہ حکومت کو بجلی بیچ سکے اور نہ حکومت خرید سکے گی۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اویس احمد خان لغاری کا کہنا تھا عوام کو سستی بجلی کی فراہمی ترجیح ہے، آئندہ پانچ سال میں 800 میگاواٹ بجلی کی نیلامی کی جائے گی، پہلے

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

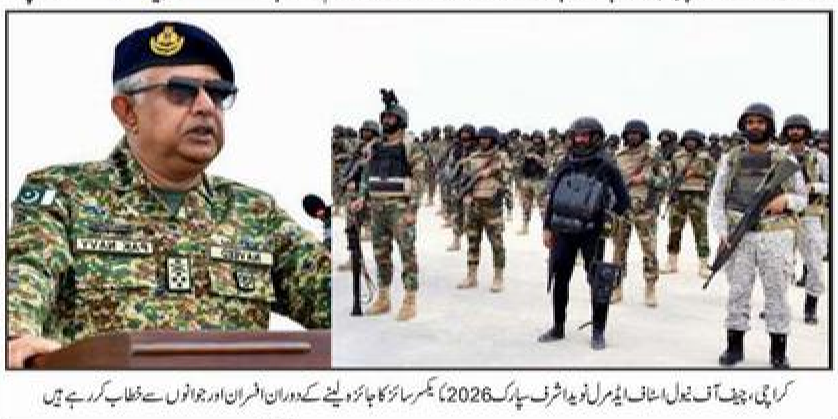

کراچی، چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف سپارک 2026 ایکسرسائز کا جائزہ لینے کے دوران افسران اور جوانوں سے خطاب کر رہے ہیں

آٹو موٹو انڈسٹری ملکی معیشت میں کردار ادا کر رہی ہے، چیئرمین سینیٹ

صنعت، حکومت اور پارلیمان کے درمیان تعمیری اور مسلسل رابطہ ضروری ہے، یوسف رضا گیلانی کا خطاب

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ ایک مضبوط آٹو موٹو انڈسٹری صرف گاڑیوں کی تیاری تک محدود نہیں ہوتی بلکہ روزگار کے مواقع، انجینئرنگ کی صلاحیتوں، ٹیکنالوجی کی منتقلی، مقامی پیداوار اور وسیع سپلائرز کے نیٹ ورک کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

بی وائی ڈی کا پاکستان میں SEALION 6 کی مقامی اسمبلی کا اعلان

لاہور (این این آئی) چینی نیو انرجی وہیکل (NEV) کمپنی بی وائی ڈی پاکستان میں اپنی موجودگی مزید مضبوط کرنے جا رہی ہے، کمپنی کے مقامی شراکت دار میگا موٹر کمپنی نے اعلان کیا ہے

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

جنگ ستمبر کا 20 واں روز، پاکستان کی مسلح افواج کی میدان جنگ میں برتری برقرار

واہگہ، اٹاری سیکٹر میں دشمن کے 12 ٹینک تباہ کیے گئے، جس سے مجموعی طور پر بھارت کے تباہ شدہ ٹینکوں کی تعداد 494 تک جا پہنچی

اسلام آباد (این این آئی) ستمبر 1965 کی جنگ کے 20ویں روز پاکستان کی مسلح افواج نے میدان جنگ میں بھارتی افواج پر اپنی برتری برقرار رکھی۔ سیالکوٹ، جموں سیکٹر میں افواج پاکستان نے تمام بھارتی مقبوضہ علاقوں پر اپنے حملے جاری رکھے، واہگہ، اٹاری سیکٹر میں دشمن کے 12 ٹینک تباہ کیے گئے، جس سے مجموعی طور پر بھارت کے تباہ شدہ ٹینکوں کی تعداد 494 تک جا پہنچی۔ راجستھان اور اکھنور سیکٹر میں پاک فوج کی توپوں نے بھارتی توپوں کو خاموش کرا دیا، پاک فضائیہ نے چار بھارتی جنگی طیارے مار گرائے۔

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں سماجی کارکن عبدالستار ایدھی کا مجسمہ دوبارہ نصب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں ممتاز سماجی کارکن عبدالستار ایدھی کا مجسمہ دوبارہ نصب کر دیا گیا۔ اس سے قبل ان کو خراج عقیدت پیش کرنے

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

سیاسی مسائل کے حل کیلئے ہر فریق کو ایک قدم پیچھے ہٹنا ہوگا، بیرسٹر گوہر

سیاسی مسائل کے سیاسی حل کے لیے ہر فریق کو ایک قدم پیچھے ہٹنا ہوگا، ملاقاتیں ہوتی رہتی ہیں، مذاکرات ہونے چاہئیں

عدالت کو آئی جی خیبر پختونخوا سے حلف نامہ طلب نہیں کرنا چاہیے تھا، ایسا تاثر بھی نہیں دینا چاہیے کہ خیبر پختونخوا کے عوام اور پولیس آپس میں لڑ پڑیں گے

اسلام آباد (اے این این) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ سیاسی مسائل کے سیاسی حل کے لیے ہر فریق کو ایک قدم پیچھے ہٹنا ہوگا۔ ایک ٹی وی چینل سے گفتگو کے دوران بیرسٹر گوہر نے محسن نقوی کے ساتھ ملاقاتوں کی تردید سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ملاقاتیں ہوتی رہتی ہیں، مذاکرات ہونے چاہئیں، فی الحال ماحول ٹھنڈا ہے اور کوئی بات نہیں بن سکی۔ انہوں

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

پولیس کا راولپنڈی کے 48 تعلیمی ادارے بند کرنے کیلئے انتظامیہ سے رابطہ، پولیس نفری کو ٹھہرایا جائیگا

راولپنڈی (این این آئی) جماعت اسلامی اور پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے دوران اسلام آباد اور راولپنڈی میں سیکورٹی انتظامات اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ہنگامی اقدامات تیز کر دیئے گئے۔ نجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے راولپنڈی کے 48 تعلیمی ادارے بند

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

خیبر پختونخوا سے اسلام آباد آنے والی شاہراہوں پر خندقیں کھودنے کا فیصلہ

پولیس نے اسلام آباد آنے والوں مظاہرین روکنے کیلئے حکمت عملی تیار کرلی

اسلام آباد (این این آئی) سیاسی جماعتوں کے احتجاج کے پیش نظر وفاقی پولیس نے خیبر پختونخوا سے اسلام آباد آنے والوں مظاہرین روکنے کیلئے حکمت عملی تیار کرلی۔ ذرائع کے مطابق سیاسی جماعتوں کے احتجاج کے پیش نظر خیبر پختونخوا سے وفاق آنے والے راستوں کے سروے کے بعد اسلام آباد آنے والوں مظاہرین روکنے کیلئے حکمت عملی تیار کرلی گئی۔ وفاقی پولیس نے خیبر پختونخوا سے اسلام آباد آنے والی شاہراہوں پر خندقیں کھودنے کا فیصلہ کرلیا، جی ٹی روڈ پر احتجاجی قافلوں کو روکنے کیلئے خندقیں کھودی جائیں گی، 26

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

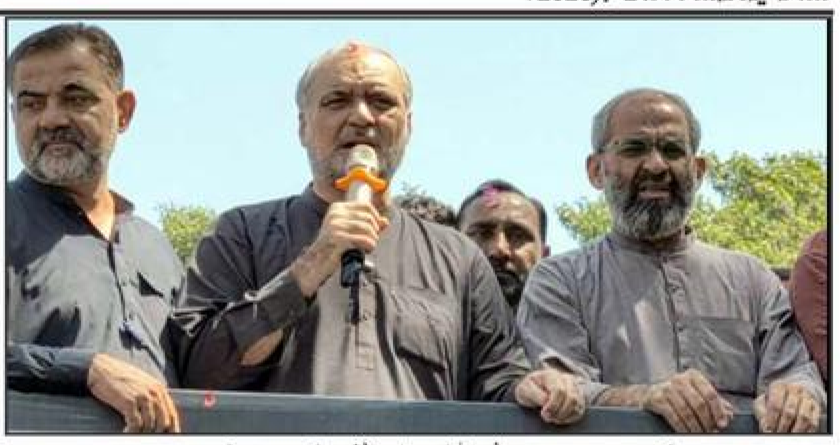

کراچی: امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن کینٹ ریلوے اسٹیشن پر کارکنوں سے خطاب کر رہے ہیں

علمائے کرام کا فیضان اسلامک اسکول سسٹم سبی کیمپس کا دورہ

جدید اور دینی تعلیم کا امتزاج بہترین خدمات ہے، علامہ نواب دین ڈوکی اور مفتی محمد اقبال احمد قادری کا دورے کے موقع پر اظہار خیال

سبی (یو این اے) علمائے کرام کا فیضان اسلامک اسکول سسٹم سبی کیمپس کا دورہ، تعلیمی خدمات کو سراہا والدین کو اپنے بچوں کو فیضان اسلامک اسکول سسٹم سبی کیمپس میں داخل کرانے کا پیغام بھی دیا تفصیلات کے مطابق شہری اتحاد ڈیرہ مراد جمالی کے جنرل سیکرٹری علامہ نواب دین ڈوکی اور جامعہ غوثیہ رضویہ نصیر آباد کے مہتمم مفتی محمد اقبال احمد قادری نے فیضان اسلامک اسکول سسٹم سبی کیمپس کا دورہ کیا اس موقع پر اسکول ہذا کے ایڈمن اسٹاف نے معزز مہمانوں کو تعلیمی و ترقیاتی اور انتظامی امور سے متعلق مفصل بریفنگ دی دورے کے دوران علمائے کرام نے دعوت اسلامی کے تعلیمی شعبے فیضان اسلامک اسکول سسٹم کی تدریسی اور اخلاقی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ جدید اور دینی تعلیم کے امتزاج سے بہترین خدمات سرانجام دے رہا ہے علمائے کرام نے سبی کی باشعور عوام کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے بچوں کو فیضان اسلامک اسکول سسٹم سبی کیمپس میں داخل کرائیں۔۔

کراچی، پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف سی سپارک ایکسر سائز 2026 کے معائنے کے دوران افسران و جوانوں سے گفتگو کر رہے ہیں

صحافی پر تشدد کے واقعے پر رپورٹرز پریس کلب حب کا دوٹوک موقف، احتجاج کی دھمکی

نصیر احمد پر تشدد کے ملزمان کو کسی صورت رعایت نہ دی جائے، ترجمان

حب (یو این اے) رپورٹرز پریس کلب حب کے ترجمان نے سینئر صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد پر مبینہ تشدد اور سنگین نتائج کی دھمکیوں کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافیوں کو تشدد اور دھمکیوں کے ذریعے دبا میں لانے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا، ترجمان نے کہا کہ نصیر احمد پر تشدد کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ صحافیوں کے ساتھ اس قسم کا رویہ آزادی صحافت اور بنیادی انسانی حقوق پر سوالیہ نشان ہے۔ پولیس کی جانب سے واقعے کا مقدمہ درج کرکے قانونی کارروائی شروع کرنے کے اقدام کو سراہتا ہے، تاہم مطالبہ کرتا ہے کہ مقدمے میں نامزد تمام ملزمان کو قانون کے مطابق گرفتار کرکے شفاف اور بلا امتیاز تفتیشی عمل میں لائی جائے اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے ترجمان نے کہا کہ صحافی برادری اپنے ساتھی نصیر احمد کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور واضح کرتی ہے کہ تشدد، دھمکی یا دبا کے ذریعے صحافیوں کو خاموش کرانے کی کوشش کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دی جائے گی انہوں نے کہا کہ اگر قانونی کارروائی کو منطقی انجام تک پہنچانے میں کسی قسم کی رکاوٹ یا تاخیر سامنے آئی تو رپورٹرز پریس کلب حب بھرپور احتجاج کا راستہ اختیار کرے گا اور صحافی برادری کے ساتھ مل کر آئندہ کا سخت لائحہ عمل طے کیا جائے گا رپورٹرز پریس کلب حب کے ترجمان نے واضح کیا کہ

جامعہ تربت الحاق کمیٹی کا اجلاس، تعلیمی معیار اور جدید پروگرامز پر غور

تربت (این این آئی) جامعہ تربت کی الحاق کمیٹی کا نواں اجلاس فیکلٹی آف لٹریچر اینڈ لینگویجز کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر عبدالصبور کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں ملحقہ ڈگری کالجوں میں نئے تعلیمی پروگرامز کے اجرا، نصاب و تدریسی نظام اور امتحانات کے طریقہ کار سمیت مختلف تعلیمی امور کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے پر غور کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالصبور نے کہا کہ ملحقہ کالجوں میں تعلیمی معیار برقرار رکھنا جامعہ تربت کی اولین ترجیح ہے اور ایچ ای سی فریم ورک کے مطابق کوالٹی انشورنس اور تعلیمی قواعد پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔

چاغی، قائم مقام ایس ایچ او گل شاہ بس اڈے سے مسلح افراد کے ہاتھوں اغوا، پولیس کی تلاش شروع

چاغی (یو این اے) چاغی بازار کے بس اڈے سے نامعلوم مسلح افراد نے تھانہ چاغی کے قائم مقام ایس ایچ او اور اے ایس آئی گل شاہ کو مبینہ طور پر اغوا کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق چار نامعلوم مسلح افراد خاکی رنگ کی ایک لینڈ کروزر گاڑی میں سوار ہو کر بس اڈے پر پہنچے، جہاں اے ایس آئی گل شاہ اس وقت اکیلے موجود تھے۔ مسلح افراد نے انہیں زبردستی اپنی گاڑی میں بٹھایا اور نامعلوم مقام کی جانب فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری فوری طور پر حرکت میں آ گئی اور علاقے میں ناکہ بندی کرکے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے

نصیر آباد، این ایچ اے کی غفلت سے ڈیرہ مراد جمالی کی مین قومی شاہراہ خستہ حالی کا شکار

نصیر آباد (یو این اے) نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کی مبینہ غفلت اور عدم توجہی کے باعث ڈیرہ مراد جمالی سے گزرنے والی مین قومی شاہراہ کے مختلف مقامات پر سڑک شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہے، جس کے باعث مسافروں، عام شہریوں اور کاروباری حضرات کو شدید نوعیت کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شاہراہ کے دونوں اطراف قائم سیوریج نالوں کے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے اور نکاسی آب کے نظام کے نتیجے میں گندا پانی سڑک پر آ کر جمع ہو

لورالائی، تجاوزات کے خلاف ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی کارروائی دوسرے روز بھی جاری

شہریوں کی سہولت اور ٹریفک کی روانی کے لیے آپریشن بلا امتیاز جاری رہے گا، ایس ڈی پی او صدر غلام اکبر

لورالائی (یو این اے) لورالائی شہر میں ٹریفک کی روانی میں حائل تجاوزات کے خلاف ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی کارروائی دوسرے روز بھی جاری رہی۔ ایس ڈی پی او صدر غلام اکبر کی سربراہی میں ٹریفک پولیس اور میونسپل کمیٹی کے عملے نے بزارہ محلہ، تحصیل روڈ اور گردونواح میں دکانوں کے سامنے سڑکوں پر قائم تجاوزات کے خلاف کارروائی کی۔ آپریشن کے دوران دکانوں کے باہر سڑکوں پر رکھا گیا سامان، نو پارکنگ ایریاز میں موجود رکاوٹیں اور دیگر تجاوزاتی اشیا ہٹا کر ٹریفک پولیس نے تحویل میں لے لیں، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانے بھی عائد کیے گئے۔ حکام نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ وہ سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر سامان رکھنے اور غیر قانونی پارکنگ سے گریز کریں، بصورت دیگر مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایس ڈی پی او غلام اکبر نے کہا کہ شہریوں کی سہولت، ٹریفک کی روانی اور سڑکوں کو تجاوزات سے پاک رکھنے کے لیے کارروائی بلا امتیاز اور مسلسل جاری رہے گی۔ انہوں نے عوام اور تاجر برادری سے اپیل کی۔۔

اورماڑہ میں خطرناک مچھر ایڈیز ایجپٹی کی بڑی تعداد میں موجودگی کا انکشاف

ایڈیز ایجپٹی ڈینگی وائرس، چکن گونیا اور زیکا وائرس کے پھیلاؤ کا سبب بن سکتا ہے، وائلڈ لائف ایکسپرٹ محمود سگار

اورماڑہ (یو این اے) اورماڑہ شہر اور اس کے گردونواح میں مہلک بیماریوں کا سبب بننے والے خطرناک مچھر ایڈیز ایجپٹی Aedes aegypti کی بڑی تعداد میں موجودگی کی نشاندہی کی گئی ہے جس کے بعد علاقے میں ڈینگی، چکن گونیا اور زیکا وائرس جیسی وبائی بیماریاں پھیلنے کا شدید خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ ماحولیاتی صحافی اور وائلڈ لائف ریسرچر محمود سگار کے مطابق انہوں نے فیلڈ مشاہدات اور بنیادی تحقیقات کے دوران اورماڑہ شہر کے مختلف حصوں اور رہائشی علاقوں میں اس خاص نسل کے مچھروں کی موجودگی کو نوٹس کیا ہے۔ محمود سگار نے مچھر کی جسمانی و جینیاتی خصوصیات تفصیل سے بتاتے ہوئے وضاحت کی کہ ایڈیز ایجپٹی عام مچھروں سے بالکل مختلف ہوتا ہے اس کا جسم گہرے سیاہ رنگ کا ہوتا ہے جس پر سفید نقش ونگار واضح ہوتے ہیں۔ اس کی بنیادی اور سب سے اہم سائنسی پہچان اس کی پشت پر موجود ایک مخصوص پیٹرن ہے، جس میں باہر کی جانب دو سفید لکیریں کمان کی طرح گولائی میں مڑی ہوتی ہیں جبکہ ان کے درمیان دو باریک اور سیدھی سفید لکیریں موجود ہوتی ہیں۔

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں طلبا کے لیے جیومیٹری اشکال اور تخلیقی ڈرائنگ کی سرگرمی کا انعقاد

تعلیمی سرگرمیاں طلبا کی ذہنی و تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، پرنسپل محمد سلیم سرپرہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبا کی تعلیمی و تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے جیومیٹری کے اشکال اور تخلیقی ڈرائنگ کی منفرد سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ سرگرمی کا مقصد طلبا کو مختلف جیومیٹری کے اشکال کی پہچان، ان کے عملی استعمال اور تخلیقی انداز میں ان سے مختلف خاکے بنانے کے قابل بنانا تھا۔ اس سرگرمی کے دوران طلبا کو مربع، مثلث، دائرہ، مستطیل اور دیگر اشکال کے بارے میں آگاہ کیا گیا، جبکہ عملی سرگرمی کے ذریعے انہیں مختلف اشکال بنانے اور ان کی مدد سے خوبصورت تخلیقی ڈرائنگ تیار کرنے کا موقع بھی فراہم کیا گیا۔ طلبا نے اپنی صلاحیتوں اور تخیل کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے مختلف مناظر، عمارتوں، جانوروں اور دیگر اشیا کے خوبصورت خاکے بنائے۔ اساتذہ نے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں طلبا میں ریاضی، فنون لطیفہ اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ان کی توجہ، خود اعتمادی اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کو بھی بہتر بناتی ہیں۔ طلبا نے بھی سرگرمی میں بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا۔۔

وندر، شہر اور گردونواح میں آوارہ کتوں کی بھرمار

شہری خوف و ہراس میں مبتلا، فوری کتا مار مہم شروع کرنے کا مطالبہ

وندر (یو این اے) وندر شہر گردونواح میں آوارہ کتوں کی بھرمار سے شہری خوف و ہراس کا شکار ہو گئے [illegible] میں آوارہ کتوں کی تعداد میں آئے روز اضافہ ہونے لگا شہری گلیوں، محلوں، کالونیوں، بازاروں اور آبادیوں میں [illegible]

ژوب کے رہائشی لعل محمد حریفال کا 51 ہزار 400 مربع فٹ اراضی کی ملکیت کا دعویٰ

ژوب (این این آئی) ژوب کے رہائشی لعل محمد [illegible] ☆☆☆☆☆☆☆☆

گنداواہ میں پولیو بچاؤ مہم 21 ستمبر سے شروع ہونے والی مہم پر عوام کو تعاون کی اپیل

گنداواہ (این این آئی) [illegible]

نصیر آباد، گمبٹ اسپتال میں بلوچستان کے مریضوں کی معاونت

نصیر آباد (یو این اے) [illegible]

لورالائی، نوتعمیر شدہ دکانیں عوام اور تاجروں کا مشترکہ حق ہیں، نعمت اللہ جلالزئی

غیر مستحق افراد میں دکانوں کی تقسیم لوکل گورنمنٹ ایکٹ کی خلاف ورزی ہے

لورالائی (این این آئی) [illegible] ☆☆☆☆☆☆☆

کوئٹہ: بلوچستان ریفارمز اسپورٹس کلب کے زیر اہتمام اسپورٹس گالا کے دوران طالبات [illegible]

[illegible]

ہرنائی، موضع خوزڑی میں متنازعہ واٹر سپلائی اسکیم کے خلاف زمیندار ایکشن کمیٹی کا احتجاج

[illegible]

ہرنائی (یو این اے) [illegible] کی ہزاروں ایکڑ زرعی زمینیں پانی کی کمی کے باعث مکمل طور پر بنجر ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہی پورے علاقے میں زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا چکی ہے۔ اسکیم سے زیر زمین پانی کا واحد ریچارج سورس بھی ختم ہو جائے گا اور علاقہ ناقابل کاشت بن جائے گا۔ خوزڑی ندی صدیوں سے علاقے کی زراعت کا واحد سہارا

سابق ایم این اے آسیہ ناصر، پادری سائمن بشیر، اسسٹنٹ کمشنر حبیب سردار، آسٹر مہک اور اے کیون مسیح میتھوڈسٹ چرچ میں یوتھ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

20 ستمبر کی کیچ احتجاجی ریلی روٹی، روزگار اور امن کی تحریک ہے، رحمت صالح بلوچ

اپنے اجتماعی مفادات، روزگار اور بچوں کے مستقبل کے تحفظ کے لیے ریلی میں بھرپور شرکت کریں۔

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ 20 ستمبر کی کیچ احتجاجی ریلی کسی ایک جماعت یا شخصیت کی نہیں بلکہ غریب مزدور، کسان، طالب علم اور تاجر سمیت پورے کیچ کے عوام کی آواز ہے۔ بارڈر کی بندش اور ٹوکن سسٹم کے باعث لاکھوں خاندان معاشی مشکلات کا شکار ہیں جبکہ امن و امان کی صورتحال نے بھی عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مکران کی معیشت کا بڑا دارومدار بارڈر تجارت پر ہے، تاہم طویل عرصے سے بارڈر کاروبار انتہائی محدود ہونے سے ہزاروں خاندانوں کا روزگار متاثر ہوا ہے۔ ضلع کیچ میں چوری، ڈکیتی، موٹر سائیکل چھیننے، فائرنگ اور اغوا برائے تاوان کے واقعات سے شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں اور حکومت و انتظامیہ کی کارکردگی سے مطمئن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ 20 ستمبر کی احتجاجی ریلی کا مقصد کسی فرد یا جماعت کے خلاف محاذ آرائی نہیں بلکہ امن، روزگار، بارڈر تجارت، کاروباری سرگرمیوں اور بنیادی شہری سہولیات کی بحالی

دہشت اور وحشت پر مبنی سوچ کا خاتمہ ناگزیر ہو چکا ہے، سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ میر یونس

سوگوار خاندانوں کے لیے صبر و حوصلے کی دعا کی، جبکہ زخمیوں کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے بھی دعا کی

کوئٹہ (این این آئی) سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ میر یونس بلوچ نے کہا ہے کہ کوہاٹ کے پراٹا پولیس لائن میں ہونے والا دھماکہ ایک بار پھر ان تلخ حقیقتوں کی یاد دلاتا ہے جہاں امن کے چراغ بجھانے کی کوشش کی جاتی ہے اور معصوم جانیں دہشت کی بھینٹ چڑھ جاتی ہیں دھماکے میں قیمتی جانوں کا ضیاع افسوسناک ہے۔ اپنے مذمتی بیان میں حاجی میر یونس بلوچ نے کہا کہ دہشت اور وحشت پر مبنی سوچ انسانیت، امن اور معاشرے کے مستقبل کے خلاف ایک سنگین خطرہ ہے، جس کا خاتمہ اب ناگزیر ہو چکا ہے۔ ایسے عناصر کے مذموم عزائم کے سامنے قومی اتحاد، باہمی یکجہتی اور عزم و

اوتھل مین بازار میں ہیوی گاڑیوں کی آمدورفت، شہریوں کو مشکلات

اوتھل (این این آئی) اوتھل کے مین بازار میں مال بردار ہیوی گاڑیوں کی دن کے اوقات میں آمدورفت کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق بازار میں شہریوں کا رش ہونے کے باوجود بڑی گاڑیاں سامان اتارنے کے لیے داخل ہو جاتی ہیں، جس سے ٹریفک کی روانی متاثر اور شہریوں کو آمدورفت و

صحبت پور، شدید گرمی میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور کیسکو کی نااہلی پر عوام سراپا احتجاج

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلع بھر میں پڑنے والی شدید گرمی اور حبس کے دوران بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ نے غریب عوام کی چیخیں نکلوا دی ہیں، جبکہ کیسکو حکام کے مسلسل تجاوزوں اور مبینہ من مانیوں نے صارفین کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صحبت پور سٹی سمیت فیڈر شاہی واہ، فیڈر حیدر دین، فیڈر خیر پور، فیڈر اظہار خان اور فیڈر جیانی کے تمام علاقے بجلی کے نام کو ترس کر رہ گئے ہیں۔ ایک طرف شدید گرمی اور حبس کا راج ہے تو دوسری طرف کیسکو حکام کی ہٹ دھرمی اور من مانیوں نے عوام کا جینا محال کر رکھا ہے۔

گردوارے کی مسماری کے خلاف تمام اقلیتی برادریوں کی مشترکہ پریس کانفرنس

یہ صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ہمارا مذہبی ورثہ ہے، راتوں رات تاریخی شناخت کو مٹانا تشویشناک ہے، سردار اویناش سنگھ

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے آرچر روڈ پر واقع تاریخی گوردوارے کی مسماری اور اس کی جگہ مبینہ کمرشل تعمیرات کے خلاف سکھ برادری سمیت ہندو پنچایت، مسیحی برادری، بالمیک اور دیگر اقلیتی برادریوں کے رہنماؤں نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا ہے۔ پریس کانفرنس کی قیادت سکھ برادری کے رہنما سردار اویناش سنگھ نے کی۔ پریس کانفرنس کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سردار اویناش سنگھ نے بتایا کہ تقسیم ہند سے پہلے اس مقام پر تاریخی گوردوارہ سری سنگھ موجود تھا، جہاں بعد ازاں طویل عرصے تک گیبرائیل اسکول قائم رہا اور اس ادارے نے کئی سالوں تک بلا تفریق بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ سکھ برادری نے کبھی بھی تعلیم کی مخالفت نہیں کی، تاہم ان کی گہری تشویش کا آغاز اس وقت ہوا جب ایک رات کے اندر اس تاریخی اور قدیم عمارت کو خاموشی سے مسمار کر دیا گیا۔ سردار اویناش سنگھ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ یہ صرف اینٹوں اور پتھروں کی کوئی عام عمارت نہیں ہے۔۔

دکی، کوئلہ کان میں حادثے کے نتیجے میں ایک کانکن جاں بحق

پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن کا شدید غم و غصے کا اظہار

دکی (یو این اے) ضلع دکی میں ایک اور دلخراش واقعے کے دوران کوئلے کی کان میں پیش آنے والے حادثے میں ایک کانکن جاں بحق ہو گیا ہے۔ جاں بحق ہونے والے کانکن کی شناخت مولاداد ولد خدائے رحیم کے نام سے ہوئی ہے۔ اس افسوسناک واقعے پر پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن کے صدر شیر محمد کاکڑ، جنرل سیکرٹری ملا محمد شاہ شاہیزئی اور نائب صدر حیات خان لونی نے گہرے دکھ، شدید غم و غصے اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کڑے الفاظ میں کہا کہ ضلع دکی کی کوئلہ کانیں غریب مزدوروں کے لیے روز بروز موت کے کنویں بنتی جا رہی ہیں، مگر انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ تمام تر صورتحال کے باوجود متعلقہ ذمہ دار ادارے خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن کے صدر شیر محمد کاکڑ نے اپنے سخت بیان میں کہا کہ بے کس کان کن اپنی روزی روٹی کمانے کے لیے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر زمین کے تاریک گڑھوں میں اترتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے ان کی قیمتی جانوں کے تحفظ کے لیے موجود تمام تر حفاظتی قوانین اور مائنز رولز پر کوئی موثر عملدرآمد نظر نہیں آتا۔

شاہی چوک بنگلزئی محلہ میں خصوصی صفائی آپریشن، کچرے کے ڈھیر صاف

بولان (این این آئی) چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈھاڈر محمد اکبر ابڑو کے تعاون اور صدر ڈھاڈر پریس کلب محمد عارف بنگلزئی کی زیر نگرانی میونسپل کمیٹی ڈھاڈر کے صفائی عملے نے شاہی چوک بنگلزئی محلہ میں خصوصی صفائی آپریشن کیا۔ اس دوران مختلف مقامات سے کچرے کے ڈھیر اٹھا کر ٹھکانے لگائے گئے۔۔

سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر حملے کے خلاف اوتھل میں صحافیوں کا احتجاج

اوتھل (این این آئی) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر اوتھل میں سینئر صحافی و یو این اے نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر حملے کے خلاف سٹی پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے کی قیادت یو این اے نیوز ایجنسی اوتھل کے رپورٹر و سٹی پریس کلب کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری جاوید لاسی نے کی۔ مظاہرے میں سٹی پریس کلب اور نیشنل پریس کلب اوتھل کے عہدیداران سمیت دیگر صحافیوں نے شرکت کی۔

میونسپل کمیٹی لورالائی کے کروڑوں روپے کی قیمتی جائیداد کا بندر بانٹ نہیں ہونے دیں گے، پشتونخوا نیپ

عوامی تحریک چلانے سے گریز نہیں کریگی جسکی تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں اور حکام پر ہوگی۔

لورالائی (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نعمت اللہ جلالزئی نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا کہ لورالائی میونسپل کمیٹی ایریا میں نوتعمیر شدہ دکانیں لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت عوام اور تاجروں کا مشترکہ حق ملکیت ہے۔ نااہل اور نالائق فارم 47 کے جعلی صوبائی حکومت اپنے چپراسی چیئرمین کے ذریعے اپنے منظور نظر غیر تاجر اور غیر مستحق افراد میں تقسیم کرکے قانون اور لورالائی تاجران دشمنی کے مرتکب ہونگے جو کہ لوکل گورنمنٹ 2010 ترمیمی ایکٹ کے صریحاً خلاف ورزی ہے۔ جسکی پارٹی کسی بھی صورت میں اجازت نہیں دیگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے لورالائی میں تعمیر کئے گئے عقب عادل مارکیٹ، نئے اڈے اور پرانا تاریخی گوشت مارکیٹ میں بنائے گئے دکانیں عوام اور تاجران کا اوپن آکشن کے ذریعے مقابلتی بنیاد پر نیلام کرنے کا حق ہے۔ جس سے کسی بھی صورت میں دستبردار نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے وسط میں موجود میونسپلٹی کے پرانے جائیداد کی انکوائری کرکے مختلف لوگوں نے غیر قانونی طور پر قبضہ کرکے معمولی داموں کرائے پر دیکر میونسپل کمیٹی کو کروڑوں روپے کی نقصان کے مرتکب ہوئے ہیں۔ جو کہ قابل گرفت اور ناقابل برداشت عمل ہے۔ انہوں نے صوبائی محکمہ لوکل گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام سے اور ڈسٹرکٹ اور ڈویژنل انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا کہ لورالائی شہر میں میونسپل جائیداد کا تحقیقات اور نوتعمیر شدہ دکانوں کا اوپن نیلامی کے ذریعے آکشن کیا جائے بصورت دیگر پارٹی قانونی راستے کے ساتھ ساتھ عوامی تحریک چلانے سے گریز نہیں کریگی جسکی تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں اور حکام پر ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے لورالائی میں تعمیر کئے گئے عقب عادل مارکیٹ، نئے اڈے اور پرانا تاریخی گوشت مارکیٹ میں بنائے گئے دکانیں عوام اور تاجران کا اوپن آکشن کے ذریعے مقابلتی بنیاد پر نیلام کرنے کا حق ہے۔۔۔ ☆☆☆☆☆☆☆☆

کوئٹہ: ڈبل روڈ پر ہسپتال کے قریب جمع ہونے والے سیوریج کے پانی کا منظر، جس سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے

کوئٹہ: بلوچستان ریفارمز اسپورٹس کلب کے زیر اہتمام اسپورٹس گالا کے دوران طالبات کیرم بورڈ کھیل رہی ہیں

پشتون قومی جرگہ کوئٹہ کے مشاورتی اجلاس کے نکات کو عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے، سید شراف آغا

جرگے میں ہونے والی مشاورت اور طے پانے والے نکات کو جلد عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے گا۔

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا نے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت پشتون قومی جرگہ ضلع کوئٹہ کے کامیاب مشاورتی جرگے کے انعقاد پر ضلع کمیٹی، چاروں تحصیلوں، کارکنان، کمیٹیوں کے ارکان، منتظمین اور شرکا کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرگے میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کے نمائندگان نے کوئٹہ کو درپیش معاشی و معاشرتی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کیں۔ بدامنی، چوری، ڈکیتی، لاقانونیت، زمینوں پر قبضہ، وسائل کی لوٹ مار، مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ، تجارت، زراعت اور آبنوشی سمیت دیگر مسائل نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 17 ستمبر کو شالکوٹ ہال کوئٹہ میں منعقدہ مشاورتی جرگے میں تاجروں، ٹرانسپورٹرز، اساتذہ، ڈاکٹرز، وکلا، صحافیوں، صنعت کاروں، زمینداروں، مزدوروں، طلبہ، سماجی کارکنوں اور دیگر شعبوں کے نمائندگان نے شرکت کی اور ورکنگ کمیٹی کے لیے نام پیش کیے۔ ورکنگ کمیٹی عوامی مسائل متعلقہ اداروں تک پہنچانے اور طے شدہ

گڈانی، محکمہ فشریز کی ٹیم کی گشت، غیر قانونی گجا نیٹ ٹرالرز فرار

سمندری حیات اور ماہی گیروں کے حقوق کے تحفظ میں کوئی کوتاہی نہیں برتی جائے گی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر عبدالہادی

گڈانی (یو این اے) محکمہ فشریز کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر عبدالہادی کی خصوصی ہدایت پر گڈانی فشریز پٹرولنگ ٹیم پٹرولنگ میں مصروف عمل ہیں گڈانی کے ساحل قریب سے گجا نیٹ ٹرالرز بھاگنے پر مجبور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز عبدالہادی نے ٹیم کو ہدایت دی ہیں کہ گجا نیٹ ٹرالرز کو کسی صورت حدود سے تجاوز کرنے کی اجازت نہیں ہے اگر وہ پھر بھی حدود سے تجاوز کرتے ہیں تو انہیں گرفتار کرکے قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ سمندری حیات کی تحفظ و ماہیگیروں کی حقوق کی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہیں برتی جائے۔

کوئٹہ، سیکرٹری اسکول ایجوکیشن بلوچستان لعل جان جعفر کا ڈی ای او کچھی بیگ محمد ریسانی کے والد کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (یو این اے) سیکرٹری اسکول ایجوکیشن بلوچستان لعل جان جعفر صاحب، سی ای او بیک منیر احمد نوریزئی نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کچھی بیگ محمد ریسانی اور قادر ریسانی کے والد محترم کے انتقال پر ان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم عبدالغنی ریسانی کی مغفرت کے لیے دعا کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہم سوگوار

اسلام آباد ہائیکورٹ نے حق مہر کی واپسی سے متعلق آئینی درخواست خارج کر دی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے حق مہر کی واپسی سے متعلق آئینی درخواست خارج کر دی۔ جسٹس ثمن رفعت امتیاز نے شہری عامر ممتاز کی درخواست پر تحریری فیصلہ جاری کیا، عدالت نے کہا نکاح نامے میں حق مہر کی رقم دو لاکھ پچاس ہزار ایک سو پچاس روپے درج تھی جبکہ حق مہر کی ادائیگی سونے کے زیورات کی صورت میں درج تھی۔

بابا کوٹ، نصیر آباد میں قومی شاہراہ پر نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کی آمدورفت جاری

بھاری رقوم کے عوض گاڑیاں کراس کرانے کے الزامات، قومی خزانے کے نقصان پر اعلیٰ کسٹم حکام سے شفاف تحقیقات کا مطالبہ

بابا کوٹ (یو این اے) نصیر آباد میں قومی شاہراہ پر نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کی مبینہ آمدورفت کے حوالے سے تشویشناک اطلاعات سامنے آئی ہیں، جبکہ نوتال کسٹم چیک پوسٹ پر تعینات عملے کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ ذرائع کے مطابق قومی شاہراہ سے روزانہ مبینہ طور پر متعدد نان کسٹم پیڈ گاڑیاں گزرتی ہیں، جبکہ بعض ذرائع نے الزام عائد کیا ہے کہ بھاری رقم کے عوض گاڑیوں کو مبینہ طور پر چیک پوسٹ سے کراس کرایا جاتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر یہ اطلاعات درست ہیں تو یہ صورتحال نہ صرف کسٹم قوانین پر عملدرآمد کے حوالے سے سنگین سوالات پیدا کرتی ہے بلکہ قومی خزانے کو بھی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ شہری حلقوں نے اعلیٰ کسٹم حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نوتال کسٹم چیک پوسٹ کی نگرانی اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جائے، قومی شاہراہ سے گزرنے والی گاڑیوں کی شفاف چیکنگ یقینی بنائی جائے اور مبینہ طور پر رقم لے کر گاڑیاں گزارنے کے الزامات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ واضح رہے کہ مذکورہ الزامات ذرائع سے منسوب ہیں۔۔

کوئٹہ میں ایگل اسکواڈ کے مبینہ ناروا رویے کا نوٹس لیا جائے، جمعیت علما اسلام

واقعات کا فوری نوٹس لے کر ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں ایگل اسکواڈ کے اہلکاروں کی جانب سے شہریوں کے ساتھ مبینہ جنگ آمیز سلوک، ہراساں کرنے اور رشوت طلب کرنے کے واقعات میں اضافہ تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری پہلے ہی بدامنی کا شکار ہیں جبکہ بعض اہلکاروں کے مبینہ ناروا رویے نے مشکلات مزید بڑھا دی ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ مین ایئرپورٹ روڈ بلاک نادرا کے قریب ایگل اسکواڈ اہلکاروں نے نواں کلی کے رہائشی نوجوان سعید انور کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا، جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بروری روڈ تھانے کے قریب عیسیٰ خان سے گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل اور موبائل چھین لیا گیا جبکہ پولیس نے مبینہ طور پر ایف آئی

اوتھل، کوئٹہ کے سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر حملے کے خلاف سٹی پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ

اوتھل (یو این اے) ڈویژن لسبیلہ کے ضلعی ہیڈ کوارٹر اوتھل میں کوئٹہ کے سینئر صحافی و یو این اے نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر ہونے والے حملے کے خلاف سٹی پریس کلب اوتھل کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی مظاہرے کی قیادت یو این اے نیوز ایجنسی اوتھل کے رپورٹر اور سٹی پریس کلب اوتھل کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری

ایم ڈی کیٹ 2026ء کا انعقاد (آج) ہوگا، امتحان کی تیاریاں مکمل

اسلام آباد (این این آئی) ایم ڈی کیٹ 2026 کا انعقاد (آج) اتوار کو ہوگا، ملک بھر میں امتحان کی تیاریاں مکمل کر لی گئیں۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کے 34 شہروں اور ایک بین الاقوامی مرکز ریاض میں ایم ڈی کیٹ کا امتحان لیا جائے گا۔ ملک بھر میں مجموعی طور پر 138,160 امیدوار رجسٹرڈ ہیں۔ پنجاب میں ایم ڈی کیٹ کے 49,199 امیدوار رجسٹرڈ ہیں، خیبر پختونخوا میں 38,841، سندھ میں 34,233، بلوچستان میں

سبی میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ فوری ختم کی جائے،، خان محمد جتک

ایشیا کے گرم ترین شہر کو لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے پر عمل ہو

سبی (یو این اے) پاکستان سنی تحریک کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری خان محمد جتک نے سبی کے دورے کے موقع پر میڈیا وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ سبی شہر میں جاری غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا مکمل خاتمہ کیا جائے شدید گرمی اور حبس میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے عوام مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہی ہے ایشیا کے گرم ترین شہر کو اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے والی قرارداد پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے پاکستان سنی تحریک عوامی مسائل کی نشاندہی کرنے اور انہیں حل کرانے کیلئے اپنا قومی فریضہ ادا کرتی رہے گی انہوں نے کہا کہ سبی میں بجلی بندش کے سبب بچے بوڑھے نوجوان خواتین اور مریض شدید اذیت کا شکار ہیں جبکہ چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے اور کیسکو ملازمین کی کرپٹ عناصر کے ساتھ ملی بھگت کے ذریعے ڈائریکٹ کنکشنز کی بھرمار ادارے کو مالی نقصانات سے دوچار کر رہی ہے عوام اور صحافیوں کی نشاندہی کے باوجود کیسکو کی کالی بھیڑوں کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہونا سوالیہ نشان ہے پاکستان سنی تحریک اداروں کی ترقی واستحکام کیلئے پہلے بھی کردار ادا کرتی رہی ہے اور مدہ بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ریاست پاکستان کی ذمہ داری ہے ارباب اقتدار اور پالیسی ساز ادارے سبی میں قیامت خیز گرمی اور حبس میں جاری غیر اعلانیہ اور اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری طور پر نوٹس لیں اور اسکے تدارک کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں تاکہ عوام الناس میں پھیلنے والی مختلف بیماریوں کا سدباب ممکن ہو سکے بصورت دیگر پاکستان سنی تحریک عوام الناس کے ساتھ مل کر پرامن احتجاج کا حق محفوظ رکھتی

محکمہ جنگلات کی بھرتیوں کی منسوخی کی شدید مذمت، ملازمین کو فوری بحال کرنے کا مطالبہ، رحیم کاکڑ

تین ماہ سے سرکاری فرائض انجام دینے والے ملازمین کو ایک رکن اسمبلی کے کہنے پر ہٹانا ناانصافی ہے، رہنما

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما رحیم کاکڑ نے محکمہ جنگلات کے حالیہ بھرتیوں کی منسوخی کی مذمت کرتے ہوئے بیان میں کہا ہے کہ تین ماہ ہو گئے ان ملازمین کو ڈیوٹی کرتے ہوئے اور سیکڑوں کی تعداد میں ملازمین نے محکمہ جنگلات کی مختلف پوسٹوں پر ٹیسٹ و انٹرویو پاس کیا، صوبے بھر میں سیکڑوں کی تعداد میں ملازمین نے اپنی جوائننگ رپورٹ جمع کرائی۔۔

مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ سوک موبائل ٹاور کی نو منتخب کابینہ سے حلف لے رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور المہدی عباسی
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com
چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سہارا پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 13/28-9 پاکستان لائن کوارٹر کوئٹہ سے شائع کیا

مسئلہ کشمیر بھارتی جارحیت اور عالمی ضمیر کا امتحان

زوبیہ رانی

مسئلہ کشمیر جنوبی ایشیا کا وہ دیرینہ تنازع ہے جو عرصہ گزرنے کے باوجود حل طلب ہے۔ یہ محض پاکستان اور بھارت کے درمیان سرحدی یا علاقائی اختلاف نہیں بلکہ کشمیری عوام کے سیاسی، انسانی اور بنیادی حق خودارادیت کا مسئلہ ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود اس تنازع کے باوجود عالمی برادری کی مسلسل خاموشی اور عملی پیش رفت کا فقدان اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ ایک بار پھر عالمی ضمیر کو جھنجوڑا جائے اور پوچھا جائے کہ کشمیری عوام کے ساتھ کیے گئے وعدوں اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کب یقینی بنائی جائے گی۔

پاکستان نے ایک مرتبہ پھر جموں وکشمیر کے بارے میں بھارت کے بے بنیاد اور یکطرفہ دعووں کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بھارت کے کسی بھی یکطرفہ اقدام سے متنازعہ جموں وکشمیر کی حیثیت تبدیل نہیں ہو سکتی۔ دفتر خارجہ کے مطابق جموں وکشمیر سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود بین الاقوامی تنازعات میں شامل ہے جس کا حتمی فیصلہ کشمیری عوام کی آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعے ہونا ہے۔ پاکستان کا یہ موقف اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور بین الاقوامی اصولوں سے ہم آہنگ ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق کشمیر کے معاملے کو کسی ایک ملک کے داخلی مسئلے کے طور پر پیش کرنا تاریخی حقائق اور بین الاقوامی ریکارڈ سے مطابقت نہیں رکھتا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں کشمیر کا معاملہ باقاعدہ طور پر زیر بحث آ چکا ہے اور اس حوالے سے متعدد قراردادیں موجود ہیں۔ چنانچہ بھارت کی جانب سے یکطرفہ طور پر کشمیر کو اپنی ریاست کا حصہ قرار دینا اس تنازع کی بین الاقوامی حیثیت کو ختم نہیں کر سکتا۔ کسی متنازع علاقے کے بارے میں سرکاری بیانات جاری کرنا یا آئینی اور انتظامی اقدامات کرنا اس وقت تک اس کی متنازع حیثیت تبدیل نہیں کرتا جب تک متعلقہ فریقوں اور بالخصوص کشمیری عوام کی خواہشات کو تسلیم نہ کیا جائے۔

کشمیر کی تاریخ گواہ ہے کہ 27 اکتوبر 1947ء کو بھارتی فوج کی مقبوضہ کشمیر میں آمد کے بعد سے اس خطے میں سیاسی کشمکش نے نئی شکل اختیار کی۔ کشمیری عوام کے ایک بڑے حصے نے ابتدا ہی سے اپنے مستقبل کے تعین کے لیے حق خودارادیت کا مطالبہ کیا۔ بعد ازاں یہ معاملہ اقوام متحدہ تک پہنچا اور سلامتی کونسل کی قراردادوں میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے تعین کا حق دینے کی بات سامنے آئی۔ مگر وقت گزرنے کے ساتھ یہ وعدہ عملی شکل اختیار نہ کر سکا۔ بھارت نے مسئلے کو حل کرنے کے بجائے مختلف ادوار میں ایسے اقدامات کیے جن سے کشمیر کی متنازع حیثیت مزید پیچیدہ ہوتی گئی۔ 5 اگست 2019ء کو بھارتی حکومت نے آئین کی دفعات 370 اور 35 اے سے متعلق یکطرفہ اقدامات کر کے مقبوضہ جموں وکشمیر کی سابقہ خصوصی آئینی حیثیت ختم کر دی۔

مریم نواز کی مثالی کارکردگی

شیر زمان بابر

جنگلی حیات کے تحفظ میں پاکستان کا پہلا وائلڈ لائف ہسپتال اہم سنگ میل
مریم نواز کی قیادت میں پنجاب: کارکردگی، جدت اور عوامی خدمت کا نیا معیار

پاکستان میں صوبائی حکومتوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے تو پنجاب ہمیشہ سے مرکز نگاہ رہا ہے۔ آبادی، معیشت، زراعت، صنعت، تجارت اور شہری و دیہی آبادی کے وسیع پھیلاؤ کے باعث پنجاب کی حکومت کے فیصلوں کے اثرات نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی اور سماجی سمت پر مرتب ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پنجاب کی حکمرانی محض ایک انتظامی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک بڑا سیاسی اور عوامی امتحان بھی ہے۔ موجودہ دور میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی حکومت نے ترقی، عوامی سہولت، ماحولیات، صحت، ٹرانسپورٹ، سرمایہ کاری اور جدید انتظامی نظام کو اپنی ترجیحات میں شامل کر کے کارکردگی کا ایک ایسا ماڈل پیش کرنے کی کوشش کی ہے جس میں رفتار کے ساتھ ساتھ نئے شعبوں پر بھی توجہ نظر آتی ہے۔

مریم نواز شریف کی حکومت کی کارکردگی کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ ترقی کے تصور کو محض روایتی تعمیراتی منصوبوں تک محدود نہیں رکھا گیا۔ جدید طرز حکمرانی میں کسی حکومت کی کامیابی کا پیمانہ صرف نئی سڑکیں، پل یا عمارتیں تعمیر کرنا نہیں بلکہ انسانی زندگی کے ساتھ ماحول، حیاتیاتی تنوع، شہری سہولتوں، قدرتی وسائل اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کو بھی محفوظ بنانا ہے۔ پنجاب حکومت کی جانب سے جنگلی حیات کے علاج اور تحفظ کے لیے پاکستان کے پہلے وائلڈ لائف ہسپتال کو عملی شکل دینا اسی سوچ کی ایک منفرد مثال ہے۔

جانوروں، پرندوں اور درندوں کے علاج کے لیے قائم کیے جانے والے اس جدید ہسپتال میں 12 آپریشن تھیٹرز اور 2 معائنہ روم کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ بظاہر یہ ایک مخصوص شعبے کا منصوبہ ہے، لیکن اس کے پیچھے موجود سوچ اس سے کہیں وسیع ہے۔ جنگلی حیات کسی بھی ملک کے قدرتی ورثے کا بنیادی حصہ ہوتی ہے۔ جنگلات، دریا، پہاڑ، پرندے اور جانور ایک مکمل ماحولیاتی نظام تشکیل دیتے ہیں۔ اگر اس نظام کا کوئی ایک اہم جزو متاثر ہو تو اس کے اثرات بالآخر انسانی زندگی تک پہنچتے ہیں۔

پاکستان میں جنگلی حیات کو غیر قانونی شکار، قدرتی مساکن کی تباہی، جنگلات میں کمی اور انسانی آبادی کے بڑھتے ہوئے دباؤ جیسے سنگین خطرات کا سامنا ہے۔ ایسے ماحول میں زخمی یا بیمار جنگلی جانوروں کے علاج کے لیے جدید طبی سہولیات کی موجودگی وقت کی اہم ضرورت تھی۔ پنجاب میں اس ضرورت کو ایک باقاعدہ ادارہ جاتی منصوبے کی شکل دینا حکومت کی ترجیحات میں تنوع اور وسعت کی نشاندہی کرتا ہے۔ ** تجزیہ بی این پی کے مطابق ** وائلڈ لائف ہسپتال کی تکمیل کو محض ایک تعمیراتی منصوبہ سمجھنا اس کی اصل اہمیت کو محدود کرنا ہوگا۔ یہ منصوبہ اس سوچ کی نمائندگی کرتا ہے کہ ریاست کی ذمہ داری صرف انسانی آبادیوں تک محدود نہیں بلکہ قدرتی ماحول اور اس میں موجود مخلوقات کا تحفظ بھی حکومتی ذمہ داری ہے۔ یہی سوچ کسی معاشرے کو محض ترقی یافتہ نہیں بلکہ مہذب اور ذمہ دار معاشرہ بناتی ہے۔

مریم نواز شریف کی حکومت نے ماحولیات کے شعبے میں شجرکاری کو بھی نمایاں اہمیت دی ہے۔ ایک سال کے دوران 5 کروڑ پودے لگانے کا سنگ میل عبور کرنا اور مون سون مہم کے دوران مزید ایک کروڑ سے زائد پودے لگانے کا عمل پنجاب کے ماحولیاتی مستقبل کے لیے اہم قرار دیا جا سکتا ہے۔ پاکستان پہلے ہی ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کا سامنا کر رہا ہے۔ درجہ حرارت میں اضافہ، بارشوں کے غیر معمولی رجحانات، سیلاب، خشک سالی اور فضائی آلودگی جیسے مسائل مستقبل میں مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔

اس صورتحال میں بڑے پیمانے پر شجرکاری کی مہم صرف ایک ماحولیاتی سرگرمی نہیں بلکہ مستقبل کی منصوبہ بندی بھی ہے۔ تاہم اس کامیابی کو دیرپا بنانے کے لیے ضروری ہے کہ لگائے گئے پودوں کی نگہداشت، پانی کی فراہمی اور ان کی بقا کا مربوط نظام بھی برقرار رکھا جائے۔ اگر شجرکاری کے ساتھ دیکھ بھال پر بھی اسی توجہ سے کام کیا جائے تو پنجاب میں سبزہ، ماحول اور شہری زندگی کے معیار میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

جنگلات کے تحفظ کے لیے ارلی فائر ڈیٹیکشن سسٹم کا قیام بھی جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی قابل ذکر مثال ہے۔ جنگلات میں لگنے والی آگ اکثر ابتدائی مرحلے میں بروقت اطلاع نہ ملنے کے باعث بڑے رقبے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے آگ کی بروقت نشاندہی اور فوری کارروائی نہ صرف ہزاروں درختوں بلکہ جنگلی جانوروں اور پرندوں کی زندگی بھی محفوظ بنا سکتی ہے۔ یوں پنجاب حکومت نے ماحولیات کو روایتی بیانات سے نکال کر ٹیکنالوجی اور انتظامی نظام کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ اسی وژن کا ایک اور پہلو جلو پارک کو جدید ایکوٹورازم مرکز میں تبدیل کرنے کی منصوبہ بندی ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت ماسٹر پلان اور بزنس پلان تیار کرنے کی ہدایت اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ قدرتی مقامات کو جدید سیاحت، روزگار اور معاشی سرگرمیوں کے مراکز میں تبدیل کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ ترقی اور ماحولیات کے درمیان توازن برقرار رکھا جائے۔

پنجاب کی موجودہ حکومت کی کارکردگی کو صرف ماحولیات تک محدود کرنا بھی درست نہیں ہوگا۔ حکومت نے عوامی سہولت کے متعدد شعبوں میں ایسے اقدامات کیے ہیں جن کا مقصد روزمرہ زندگی کو آسان بنانا ہے۔ جدید پبلک ٹرانسپورٹ، الیکٹرک بسوں کی فراہمی، شہری نگرانی کے نظام، صحت کی سہولتوں، انتظامی اصلاحات اور سرمایہ کاری کے فروغ سے متعلق اقدامات اس وسیع حکومتی ترجیح کا حصہ ہیں جس میں عام شہری کو ریاستی خدمات تک بہتر رسائی فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ الیکٹرک بسوں کا منصوبہ بالخصوص پنجاب کے بڑے شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ کے مستقبل کے حوالے سے اہمیت رکھتا ہے۔ جدید، ماحول دوست اور نسبتاً کم لاگت سفری سہولت شہریوں کو فراہم کرنا ایک طرف عوامی مشکلات کم کرتا ہے تو دوسری طرف ماحولیاتی آلودگی میں کمی کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ خواتین، طلبہ، بزرگوں اور خصوصی افراد کے لیے سفری سہولتوں میں رعایت یا مفت سفر جیسے اقدامات سماجی فلاح کے پہلو کو بھی نمایاں کرتے ہیں۔

سرمایہ کاری کے میدان میں صنعتی زونز اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ پر توجہ بھی پنجاب کی معیشت کے لیے اہم ہے۔ کسی بھی صوبے میں روزگار کے نئے مواقع اسی وقت پیدا ہوتے ہیں جب مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول، بنیادی سہولیات، شفاف انتظامی نظام اور کاروباری تسلسل موجود ہو۔ اس لیے صنعتی ترقی کو ماحول دوست منصوبہ بندی اور جدید انفراسٹرکچر کے ساتھ آگے بڑھانا وقت کی ضرورت ہے۔

مریم نواز شریف کی حکومت کی ایک نمایاں خصوصیت فیصلہ سازی میں رفتار کو قرار دیا جا سکتا ہے۔ موجودہ دور میں عوام فوری نتائج چاہتے ہیں۔ طویل عرصے تک فائلوں، اجلاسوں اور اعلانات تک محدود رہنے والے منصوبے عوام کے اعتماد کو بحال نہیں کر سکتے۔ حکومت اگر کسی منصوبے کا اعلان کرے اور اسے مقررہ مدت میں مکمل کر کے عوام کے سامنے پیش بھی کرے۔۔

پاک بحریہ وفضائیہ، دفاع وطن کی مضبوط ڈھال

محمد خان داوڑ

پاکستان کی تاریخ میں ستمبر کا مہینہ قومی غیرت، دفاعی عزم، قربانی اور شجاعت کی ایک ایسی روشن داستان اپنے اندر سموئے ہوئے ہے جسے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مزید اہمیت حاصل ہوتی جا رہی ہے۔ چھ ستمبر کو یوم دفاع، سات ستمبر کو یوم فضائیہ اور آٹھ ستمبر کو یوم بحریہ کا انعقاد دراصل ان قومی ایام کی یاد تازہ کرتا ہے جب پاکستان کی مسلح افواج نے محدود وسائل کے باوجود وطن کے دفاع کے لیے غیر معمولی عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ یہ ایام صرف ماضی کے واقعات کو یاد کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ نئی نسل کو یہ پیغام بھی دیتے ہیں کہ کسی بھی ملک کی آزادی، خودمختاری اور سلامتی محض دعووں سے نہیں بلکہ مسلسل تیاری، نظم وضبط، قومی یکجہتی اور قربانی کے جذبے سے محفوظ رہتی ہے۔

یوم بحریہ کے موقع پر صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے پاک بحریہ کے شہداء، غازیوں، افسروں، جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ صدر مملکت نے اپنے پیغام میں 8 ستمبر 1965ء کے تاریخی بحری آپریشن کا حوالہ دیتے ہوئے پاک بحریہ کی بہادری، عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ 1965ء کی جنگ میں پاک بحریہ نے سمندری محاذ پر دشمن کے خلاف اپنی برتری کا مظاہرہ کیا اور یہ ثابت کیا کہ بحری دفاع بھی قومی سلامتی کا ایک بنیادی ستون ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق یوم بحریہ کی اصل اہمیت محض ایک تاریخی آپریشن کی یاد تک محدود نہیں۔ سمندر کسی بھی ملک کی معیشت، تجارت، توانائی کی فراہمی اور عالمی روابط کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ پاکستان کی جغرافیائی پوزیشن ایسی ہے کہ اس کے لیے بحری سلامتی کو نظر انداز کرنا ممکن نہیں۔ کراچی کی بندرگاہ، گوادر اور سمندری تجارتی راستے قومی معیشت میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ چنانچہ پاک بحریہ کی ذمہ داری صرف جنگ کے زمانے میں دشمن کا مقابلہ کرنا نہیں بلکہ امن کے دوران بھی ملک کے سمندری مفادات، تجارتی راستوں اور اقتصادی سرگرمیوں کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔

آج کی جنگ روایتی میدانوں تک محدود نہیں رہی۔ جدید دنیا میں عسکری طاقت کا تصور تیزی سے تبدیل ہو چکا ہے۔ فضاء، سمندر، زمین، سائبر اسپیس، مصنوعی ذہانت، ڈرون ٹیکنالوجی اور جدید مواصلاتی نظام ایک دوسرے سے جڑ چکے ہیں۔ ایسے ماحول میں کسی بھی ملک کی دفاعی طاقت کا انحصار صرف فوجیوں کی تعداد یا ہتھیاروں پر نہیں بلکہ ٹیکنالوجی، اطلاعات، تربیت، بروقت فیصلوں اور مختلف دفاعی شعبوں کے درمیان مؤثر رابطے پر ہوتا ہے۔

پاک بحریہ میں جدید جنگی جہازوں، آبدوزوں، فضائی اثاثوں، بغیر پائلٹ نظام اور جدید میزائل ٹیکنالوجی کی شمولیت اسی بدلتے ہوئے دفاعی ماحول کا تقاضا ہے۔ جدید آبدوزیں اور بحری نگرانی کے نظام سمندر میں کسی بھی ممکنہ خطرے کی بروقت نشاندہی اور اس کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت بڑھاتے ہیں۔ اسی طرح بغیر پائلٹ فضائی نظام اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے جدید ہتھیار بحری دفاع کو مزید مؤثر بناتے ہیں۔ دفاعی خود انحصاری کی جانب پیش رفت بھی اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے، کیونکہ کسی بھی ملک کے لیے طویل المدت سلامتی اسی وقت ممکن ہے جب وہ اہم دفاعی ضروریات کے لیے بیرونی ذرائع پر مکمل انحصار نہ کرے۔ مئی 2025ء کے معرکہ حق کے حوالے سے بھی پاکستانی قیادت نے افواج پاکستان کی عملی تیاری، دفاعی صلاحیت اور باہمی ہم آہنگی کو نمایاں کیا ہے۔ اس تناظر میں یہ بات اہم ہے کہ جدید جنگ میں کامیابی صرف کسی ایک فوج یا کسی ایک ہتھیار کی مرہون منت نہیں ہوتی۔ زمینی، بحری اور فضائی قوتوں کے درمیان مربوط حکمت عملی اور بروقت اطلاعات کا تبادلہ ہی کسی بھی دفاعی نظام کو مؤثر بناتا ہے۔

پنجاب میں میگا منصوبوں سے عوامی خدمت کا نیا باب

تجزیہ راجا محمد الیاس کیانی

سیاسی جماعتوں کی اصل طاقت محض انتخابی نعروں میں نہیں بلکہ ان کی طویل المدت پالیسیوں، عوامی خدمت اور قومی ترقی کے لیے شروع کیے جانے والے منصوبوں میں ہوتی ہے۔ مسلم لیگ (ن) کی سیاست کا ایک نمایاں پہلو یہ رہا ہے کہ اس کی حکومتوں نے بڑے انفراسٹرکچر، مواصلات، توانائی، صحت، تعلیم اور شہری ترقی کے منصوبوں کو ترجیح دی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے صوبے کے ہر ضلع میں "سپیشل روڈ مینٹیننس اسکواڈ" کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی کا فیصلہ اسی سلسلے کی ایک کڑی دکھائی دیتا ہے۔

پاکستان کی سیاست میں مسلم لیگ (ن) کو ایک ایسی جماعت کے طور پر دیکھا جاتا ہے جس نے اپنے مختلف ادوار حکومت میں میگا پروجیکٹس کے ذریعے ترقیاتی سیاست کو نمایاں کیا۔ موٹرویز سے لے کر میٹرو بس سسٹم، توانائی کے منصوبوں سے لے کر جدید انفراسٹرکچر اور شہری سہولتوں تک، مسلم لیگ (ن) کی حکومتوں نے بڑے پیمانے پر ایسے منصوبے شروع کیے جن کا مقصد معیشت، روزگار، کاروبار اور عوامی نقل و حرکت کو بہتر بنانا تھا۔ پنجاب میں موجودہ حکومت بھی اسی ترقیاتی وژن کو نئے انداز اور نئی ترجیحات کے ساتھ آگے بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے لندن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مسلم لیگ (ن) میں کسی قسم کی تقسیم کی تردید کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ جماعت متحد ہے اور اس کے رہنما مل کر کام کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پارٹی کو توڑنے یا تقسیم کرنے کی باتوں میں کوئی حقیقت نہیں۔ سیاسی جماعتوں کے لیے اندرونی اتحاد اس وقت مزید اہم ہو جاتا ہے جب ان کے سامنے وسیع پیمانے پر حکومتی ذمہ داریاں موجود ہوں۔ مسلم لیگ (ن) کے لیے بھی پنجاب میں ترقیاتی ایجنڈے کو آگے بڑھانے، عوامی توقعات پوری کرنے اور انتظامی مشینری کو متحرک رکھنے کے لیے سیاسی استحکام بنیادی ضرورت ہے۔

مریم نواز شریف کی زیر صدارت ہونے والے خصوصی ویڈیو لنک اجلاس میں پنجاب کے ہر ضلع میں سپیشل روڈ مینٹیننس اسکواڈ قائم کرنے کی منظوری بھی اسی انتظامی سوچ کی عکاسی کرتی ہے۔ سڑکیں تعمیر کرنا یقیناً اہم ہے، لیکن ان کی مسلسل دیکھ بھال، صفائی، مرمت اور حفاظت اس سے بھی زیادہ ضروری معاملہ ہے۔ ماضی میں پاکستان کے مختلف شہروں میں یہ مسئلہ سامنے آتا رہا ہے کہ نئی تعمیر ہونے والی سڑکیں مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کے باعث چند ہی برسوں میں اپنی افادیت کھو دیتی ہیں۔ اگر روڈ مینٹیننس اسکواڈ روزانہ کی بنیاد پر سڑکوں کا معائنہ اور بروقت مرمت یقینی بناتے ہیں تو یہ منصوبہ شہری سہولت کے حوالے سے نمایاں تبدیلی لا سکتا ہے۔

حکومت کی جانب سے مخصوص اربن روڈز پر کیٹ آئی، تھرموپلاسٹک روڈ مارکنگ، لین مارکنگ، ٹریفک سائن اور ہدایتی نشانات کو یقینی بنانے کی ہدایات بھی محض سڑک کی خوبصورتی تک محدود نہیں بلکہ روڈ سیفٹی سے براہ راست جڑی ہوئی ہیں۔ پاکستان میں ٹریفک حادثات کی ایک بڑی وجہ غیر واضح لینز، ناقص سائن بورڈز، مناسب روشنی کا فقدان اور سڑکوں کی خراب حالت بھی بنتی ہے۔ اس لیے ترقیاتی منصوبوں میں خوبصورتی کے ساتھ ساتھ تکنیکی معیار اور عوامی تحفظ کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

مریم نواز شریف نے سڑکوں کی پائیداری اور خوبصورتی کے لیے تھرموپلاسٹک روڈ مارکنگ کے استعمال کی ہدایت کی ہے۔ اسی طرح بجلی کے کھمبوں کو مناسب روشنی اور سجاوٹ کے ساتھ روشن کرنے، داخلی راستوں پر جدید لینڈ اسکیپنگ اور سرسبز پلاٹوں پر شہروں کے نام نمایاں کرنے کی تجاویز بھی شہری منظرنامے کو بہتر بنانے کی کوشش ہیں۔ ترقی یافتہ دنیا میں شہر کا داخلی راستہ محض ایک سائن بورڈ نہیں سمجھا جاتا بلکہ وہ شہر کی شناخت، ثقافت اور انتظامی معیار کی عکاسی کرتا ہے۔ اگر پنجاب کے داخلی راستوں کو مقامی ثقافت اور جدید ڈیزائن کے امتزاج سے بہتر بنایا جائے تو اس کے مثبت اثرات شہری جمالیات کے ساتھ سیاحت پر بھی پڑ سکتے ہیں۔

خاص طور پر ضلع اور تحصیل کے داخلی راستوں کے لیے جدید اور عصری ڈیزائن اپنانے کی ہدایت اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ حکومت ترقیاتی منصوبوں کو صرف اینٹ، سیمنٹ اور سڑک تک محدود نہیں رکھنا چاہتی بلکہ شہری ماحول کو مجموعی طور پر بہتر بنانے کی خواہاں ہے۔ چینی شہروں کے داخلی راستوں کا حوالہ بھی اسی تناظر میں دیا گیا ہے، تاہم کسی بھی بیرونی ماڈل کو اپناتے ہوئے مقامی جغرافیہ، ثقافت، موسم اور شہری ضروریات کو سامنے رکھنا ضروری ہوگا۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق مسلم لیگ (ن) کی ترقیاتی سیاست کی ایک نمایاں خصوصیت یہ رہی ہے کہ اس نے بڑے منصوبوں کے ذریعے ریاستی انفراسٹرکچر کو وسعت دینے پر زور دیا۔ موجودہ پنجاب حکومت کی ترجیحات میں بھی یہی رجحان دکھائی دیتا ہے، تاہم اب توجہ صرف نئے منصوبوں کی تعمیر پر نہیں بلکہ ان کے معیار، دیکھ بھال، خوبصورتی، شفافیت اور طویل المدت افادیت پر بھی مرکوز کی جا رہی ہے۔ یہ تبدیلی اہم ہے کیونکہ ایک اچھا منصوبہ وہی ہے جو افتتاح کے بعد بھی کئی برس تک عوام کو معیاری سہولت فراہم کرتا رہے۔

پنجاب میں فوڈ سٹریٹس کو مخصوص اور الگ تجارتی علاقوں کے طور پر منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت بھی شہری معیشت کے لیے اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ دنیا کے بڑے شہروں میں فوڈ ڈسٹرکٹ اور فوڈ سٹریٹس مقامی کاروبار، سیاحت اور روزگار کے فروغ کا ذریعہ بنتی ہیں۔ اگر پنجاب کے شہروں میں فوڈ سٹریٹس کو مناسب انفراسٹرکچر، پارکنگ، صفائی، پیدل چلنے والوں کی سہولت اور ٹریفک مینجمنٹ کے ساتھ ترقی دی جائے تو یہ چھوٹے کاروبار اور نوجوانوں کے لیے نئے معاشی مواقع پیدا کر سکتی ہیں۔

اسی طرح سبزی منڈیوں میں رسائی، صفائی، ٹریفک اور منظم تجارتی سرگرمیوں کو یقینی بنانے کی ہدایات براہ راست عام آدمی کی زندگی سے متعلق ہیں۔ سبزی اور پھلوں کی قیمتیں، منڈیوں کا انتظام اور سپلائی چین شہری مہنگائی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اگر منڈیوں کا انتظام بہتر ہو، غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوں اور صفائی و ٹریفک کا مؤثر نظام قائم ہو تو اس کے فوائد بالآخر صارف تک پہنچ سکتے ہیں۔

مسلم لیگ (ن) کی قومی سطح کی سیاسی خدمات کا جائزہ لیا جائے تو اس کے ادوار حکومت میں انفراسٹرکچر اور بڑے عوامی منصوبوں کو خصوصی اہمیت حاصل رہی ہے۔ موٹرویز کے وسیع نیٹ ورک، بڑے توانائی منصوبے، لاہور اور دیگر شہروں میں ماس ٹرانزٹ کے منصوبے، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مختلف پروگرام اور صنعتی و شہری انفراسٹرکچر کی توسیع اس ترقیاتی سوچ کے نمایاں مظاہر ہیں۔ ان منصوبوں پر سیاسی اختلاف اپنی جگہ موجود رہا، لیکن یہ حقیقت بھی اپنی جگہ ہے کہ پاکستان میں میگا پروجیکٹس کے تصور کو قومی سیاسی مباحثے میں مسلم لیگ (ن) نے مسلسل نمایاں رکھا۔

موجودہ دور میں اصل امتحان یہ ہے کہ بڑے منصوبوں کے ساتھ ساتھ ان کے معیار اور مالی شفافیت کو بھی یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے جاری منصوبوں کے دائرہ کار، مقررہ وقت، معیار، اخراجات اور عملی پیش رفت کی نگرانی کے نظام پر زور دے کر اسی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔ عوامی پیسہ ایک قومی امانت ہے اور ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کا تقاضا یہی ہے کہ منصوبہ منظور شدہ ڈیزائن، مواد اور تکنیکی معیار کے مطابق مکمل ہو اور اس کی نگرانی محض کاغذی کارروائی نہ بنے۔ یہ پہلو اس لیے بھی اہم ہے کہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات وسیع۔ ایسے میں ہر ترقیاتی روپے کا مؤثر استعمال حکومت کی بنیادی ذمہ داری بنتا ہے۔ سڑک کی تعمیر ہو، فوڈ سٹریٹ ہو، شہر کا داخلی راستہ ہو یا کوئی بڑا شہری منصوبہ، معیار اور پائیداری کو نظر انداز کیا جائے تو قلیل مدت میں منصوبہ مکمل ہونے کے باوجود طویل مدت میں عوام کو مطلوبہ فائدہ نہیں ملتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

برآمدات کا فروغ، صنعتی اصلاحات اور جدید پاکستان کی تشکیل

سلیم دانش

پاکستان کی معیشت اس وقت ایک ایسے مرحلے سے گزر رہی ہے جہاں محض معاشی استحکام کافی نہیں بلکہ پائیدار ترقی، صنعتی وسعت، برآمدات میں اضافہ، سرمایہ کاری کا فروغ اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ قومی معیشت کی تشکیل ناگزیر ہو چکی ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے صنعت کاروں اور ممتاز کاروباری شخصیات سے ملاقات، برآمدات بڑھانے کے عزم کا اظہار، نئی آٹو پالیسی کی تیاری اور سرکاری اداروں کو جدید و ماحول دوست ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کے اقدامات اسی وسیع تر معاشی وژن کا حصہ دکھائی دیتے ہیں۔ ان اقدامات میں ایک مشترک نکتہ نمایاں ہے اور وہ یہ کہ پاکستان کو روایتی طریقہ ؟ کار سے آگے بڑھ کر پیداوار، برآمدات، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور ادارہ جاتی اصلاحات پر اپنی ترقی کی بنیاد رکھنا ہوگی۔

وزیر اعظم شہباز شریف کا یہ کہنا کہ برآمدات پر مبنی معاشی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بلاشبہ قومی معیشت کے بنیادی مسئلے کی نشاندہی کرتا ہے۔ پاکستان کئی دہائیوں سے درآمدات پر انحصار، محدود برآمدی بنیاد، کم پیداواری صلاحیت اور تجارتی خسارے جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔ ایسے میں برآمدات میں اضافہ صرف زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ نہیں بلکہ ملکی صنعت کو وسعت دینے، روزگار پیدا کرنے، سرمایہ کاری بڑھانے اور عالمی منڈی میں پاکستان کی معاشی حیثیت بہتر بنانے کا راستہ بھی ہے۔ تاہم اس مقصد کے حصول کے لیے محض اعلانات کافی نہیں ہوں گے بلکہ صنعتی شعبے کو توانائی، ٹیکس، مالیاتی، ریگولیٹری اور انفراسٹرکچر کے مسائل سے نجات دلانا ہوگی۔

وزیر اعظم نے صنعت کاروں سے ملاقات میں اس بات پر بھی زور دیا کہ مشکل حالات کے باوجود مشاورت سے بنیادی اصلاحات کی گئیں اور آئندہ بھی برآمدات میں اضافے کے لیے مشاورت کا عمل جاری رکھا جائے گا۔ یہ طرز حکمرانی اس لحاظ سے اہم ہے کہ معیشت کے حقیقی مسائل کا زیادہ بہتر ادراک ان لوگوں کو ہوتا ہے جو روزانہ کی بنیاد پر صنعت، تجارت، برآمدات اور سرمایہ کاری کے میدان میں عملی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ حکومت اور نجی شعبے کے درمیان مستقل رابطہ پالیسی سازی کو زیادہ حقیقت پسندانہ اور نتیجہ خیز بنا سکتا ہے۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان کو اپنی معاشی پالیسی میں تسلسل کو بنیادی اصول بنانا ہوگا۔ ماضی میں متعدد صنعتی اور تجارتی پالیسیاں بنیں، مگر پالیسیوں میں بار بار تبدیلی، غیر یقینی صورت حال اور طویل مدتی منصوبہ بندی کے فقدان نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متاثر کیا۔ اگر حکومت برآمدی معیشت کو واقعی قومی ترجیح بنانا چاہتی ہے تو اسے کم از کم ایک طویل المدت پالیسی فریم ورک تشکیل دینا چاہیے جس میں حکومت کی تبدیلی کے باوجود بنیادی معاشی سمت برقرار رہے۔

اس سلسلے میں نئی آٹو پالیسی 2026-31 خاص اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان کی آٹو موبائل صنعت صرف گاڑیوں کی تیاری تک محدود نہیں بلکہ اس سے وابستہ ہزاروں چھوٹی اور بڑی صنعتیں، پرزہ جات بنانے والے ادارے، ورکشاپس، روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری کا ایک وسیع نیٹ ورک موجود ہے۔ اگر نئی آٹو پالیسی کا مقصد مقامی صنعت میں سرمایہ کاری بڑھانا اور گاڑیوں کی برآمدات کو فروغ دینا ہے تو یہ ملکی صنعتی ڈھانچے میں ایک اہم تبدیلی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

پاکستان کو محض ایسی گاڑیاں تیار کرنے تک محدود نہیں رہنا چاہیے جو مقامی مارکیٹ میں فروخت ہوں۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب پاکستانی صنعت عالمی معیار کے پرزہ جات، گاڑیاں اور آٹو موبائل مصنوعات تیار کر کے بین الاقوامی منڈیوں میں جگہ بنائیں۔ اس مقصد کے لیے معیار، قیمت، ٹیکنالوجی اور پیداواری استعداد میں بہتری ضروری ہے۔ مقامی صنعت کو تحقیق و ترقی سے جوڑنا اور عالمی سپلائی چین کا حصہ بنانا بھی اسی پالیسی کا اہم مقصد ہونا چاہیے۔

بڑی گاڑیوں پر ماحولیاتی لیوی عائد کرنے کی تجویز بھی اسی تناظر میں قابل غور ہے۔ 2001 سے 3000 سی سی گاڑیوں پر 10 فیصد جبکہ 3001 سی سی اور اس سے بڑی گاڑیوں پر 19.5 فیصد ماحولیاتی لیوی کی تجویز کے ذریعے پانچ سال میں تقریباً 142.79 ارب روپے آمدن حاصل ہونے کا تخمینہ سامنے آیا ہے۔ اگر یہ رقم واقعی برآمدات کے فروغ، تحقیق و ترقی اور ماحول دوست ٹیکنالوجی کے لیے استعمال ہوتی ہے تو اس سے ایک ایسا مالیاتی ماڈل تشکیل دیا جا سکتا ہے جس میں محصولات کا استعمال محض حکومتی اخراجات پورے کرنے کے بجائے مستقبل کی صنعتی صلاحیت بڑھانے پر ہو۔

تاہم کسی بھی نئے محصول یا لیوی کے نفاذ میں یہ بات پیش نظر رکھنا ہوگی کہ اس کا بوجھ معیشت کے پیداواری حصے پر غیر ضروری طور پر نہ پڑے۔ پالیسی کا مقصد آمدن جمع کرنا ضرور ہو، مگر اس سے زیادہ اہم مقصد صنعت کو جدید بنانا، برآمدات بڑھانا اور ماحول دوست ٹیکنالوجی کو فروغ دینا ہونا چاہیے۔ اگر ٹیکس اور لیوی کی رقم تحقیق و ترقی، مقامی پرزہ سازی، برقی گاڑیوں، بیٹری ٹیکنالوجی اور توانائی کے مؤثر استعمال پر خرچ کی جائے تو یہ مستقبل میں قومی معیشت کے لیے سرمایہ کاری ثابت ہو سکتی ہے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم کی جانب سے ایک سال میں انفورسمنٹ کے ذریعے 800 ارب روپے کی ریکوری کا ذکر کیا گیا۔ اگر ریاستی اداروں میں قانون کے یکساں اور شفاف نفاذ کے ذریعے محصولات میں اضافہ ہوتا ہے تو اس کے دو بڑے فوائد ہو سکتے ہیں۔ اول، حکومت کی مالی گنجائش بڑھے گی اور دوم، ٹیکس نظام میں قانون کی پابندی کا رجحان پیدا ہوگا۔ تاہم انفورسمنٹ کی کامیابی اسی وقت دیرپا ثابت ہو سکتی ہے جب اس کے ساتھ کاروباری طبقے کے لیے آسان، شفاف اور پیش گوئی کے قابل ٹیکس نظام بھی موجود ہو۔

پاکستان میں کاروباری طبقہ طویل عرصے سے یہ شکایت کرتا آیا ہے کہ پیچیدہ قوانین، مختلف اداروں کی مداخلت اور غیر یقینی ریگولیٹری ماحول سرمایہ کاری کی رفتار کو متاثر کرتے ہیں۔ چنانچہ حکومت کو ایک طرف غیر قانونی سرگرمیوں اور ٹیکس چوری کے خلاف مؤثر کارروائی جاری رکھنی چاہیے، جبکہ دوسری طرف قانونی کاروبار کرنے والوں کے لیے سہولت پیدا کرنا بھی ضروری ہے۔ ریاست اور کاروباری طبقے کے درمیان اعتماد کی فضا قائم ہوگی تو سرمایہ ملک سے باہر جانے کے بجائے اندرونی معیشت میں گردش کرے گا۔

وزیر اعظم کی جانب سے اسلام آباد پولیس کو 50 الیکٹرک گاڑیاں فراہم کرنا بظاہر ایک انتظامی اقدام ہے، لیکن اس کے اندر بھی جدید پاکستان کی ایک اہم تصویر موجود ہے۔ پولیسنگ جیسے بنیادی ریاستی شعبے کو ماحول دوست گاڑیوں اور جدید ٹیکنالوجی سے منسلک کرنا اس بات کا اشارہ ہے کہ حکومتی اداروں کی کارکردگی میں بھی جدید تقاضوں کو شامل کیا جا رہا ہے۔ اگر ان گاڑیوں سے ماہانہ کروڑوں روپے کے ایندھن اخراجات میں کمی آتی ہے

بقیہ 1

گی۔ دہشتگردوں کے ٹھکانے سے 6 ٹرک، 3 بسیں اور 2 کاریں برآمد کی گئیں جبکہ بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد قبضے میں لیا گیا۔ دوسری جانب خاران میں دہشتگردوں نے مسافر گاڑی پر آئی ای ڈی حملہ کیا جس سے 10 مزدور زخمی ہوگئے۔

بقیہ 2

بالاتر ہیں، معاشی سرگرمیوں میں تعطل سے اربوں روپے کا نقصان ہوسکتا ہے، دھرنوں اور احتجاج سے نقصان کا اثر عوام پر پڑے گا، دیہاڑی دار طبقہ اور چھوٹے کاروبار بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے مشرق وسطی کی صورتحال کا اثر پڑ رہا ہے، سپلائی چین میں خلل، فریٹ اور انشورنس اخراجات میں اضافہ عالمی تجارت کو متاثر کر رہا ہے، اخراجات میں کمی لائی جا رہی ہے۔ محمد اورنگزیب کا کہنا تھا کہ ترسیلات زر میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، زرمبادلہ کے ذخائر ملکی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکے ہیں، ہمارا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس ہے، پر امید ہیں معاشی ترقی کے سفر میں مزید تیزی آئے گی۔ وفاقی وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ دشمن قوتیں ملک میں ہونے والی دہشت گردی کے پیچھے ہیں۔

بقیہ 3

علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے ہنگو میں سکیورٹی فورسز کے جوانوں کی شہادت پر اظہار افسوس اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے آپریشن عزم استحکام کے تحت کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی۔ اتوار کو پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) سے جاری بیان کے مطابق ہنگو میں 20 ستمبر کو سکیورٹی فورسز کے قافلے اور خوارج کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا اور سکیورٹی فورسز نے موثر کارروائی کرتے ہوئے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنۃ الخوارج کو ہلاک کردیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ سکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے کے دوران فتنۃ الخوارج کے 8 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا گیا اور اس دوران دستوں کی قیادت فرنٹ سے کرنے والے دو بہادر افسران نے بھی جام شہادت نوش کیا۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ شہید ہونے والوں میں 23 سالہ کیپٹن ابوذر فاروق اور 22 سالہ لیفٹیننٹ شیراز بابر، 4 جوان شہید شکیل احمد، حمزہ شہید، محمد عثمان شہید فوج کیساتھ جوان غلام سجاد شہید شامل ہیں، یوں مجموعی طور پر 2 افسران سمیت 6 اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ علاقے میں کسی بھی دیگر بھارتی سرپرستی میں سرگرم خوارج کے خاتمے کے لیے سینیٹائزیشن آپریشن جاری ہے اور وفاقی ایپکس کمیٹی کے تحت سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ملک میں غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کارروائیاں پوری رفتار سے جاری رہیں گی۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ بہادر جوانوں کی یہ قربانیاں ملک کے دفاع اور قوم کی حفاظت کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں اور سکیورٹی فورسز ملک کے تحفظ کے لیے ہر قیمت پر اپنا فرض ادا کرتی رہیں گی۔ دوسری جانب صدر مملکت آصف علی زرداری نے ہنگو میں سکیورٹی فورسز کے جوانوں کی شہادت پر اظہار افسوس اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ صدر مملکت نے ہنگو میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنۃ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ صدر مملکت نے کیپٹن ابوذر فاروق، لیفٹیننٹ شیراز بابر اور جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے وطن کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والوں کی بہادری اور جرات کو سراہا۔ صدر مملکت نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور اظہار تعزیت کیا۔ صدر نے اللہ تعالیٰ سے شہدا کے درجات کی بلندی اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ قوم کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ صدر زرداری نے کہا کہ وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ہنگو میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنۃ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر خراج تحسین پیش اور فتنۃ الخوارج کے خلاف بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے والے کیپٹن ابوذر فاروق، لیفٹیننٹ شیراز بابر اور 4 جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ شہید افسران اور جوانوں نے وطن عزیز کے دفاع اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال شجاعت کا مظاہرہ کیا، شہدا نے قوم کے مستقبل اور ملکی سلامتی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور پوری قوم اپنے بہادر شہدا کو سلام پیش کرتی ہے۔ وزیراعظم نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور شہدا کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک فتنۃ الخوارج کے خلاف سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں جاری رہیں گی، ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے آپریشن عزم استحکام کے تحت کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ہنگو میں خوارجیوں کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے والے کیپٹن ابوذر فاروق، لیفٹیننٹ شیراز بابر سمیت 6 جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ کیپٹن ابوذر فاروق، لیفٹیننٹ شیراز بابر اور 4 جوانوں کی عظیم قربانی کو سلام پیش کیا۔ شہدا نے بہادری سے فتنۃ الخوارج کے دہشتگردوں کا مقابلہ کیا اور 8 خارجیوں کو جہنم واصل کیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ شہدا ہمارے سروں کا تاج ہیں اور ان کی لازوال قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ محسن نقوی نے کہا کہ قوم شہدا کی عظیم قربانیوں کا قرض کبھی بھی نہیں اتار سکتی۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے شہدا کے لواحقین سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کیا۔

بقیہ 4

گورننس کونسل بھی قائم کردی گئی ہے۔ توانائی کے شعبے میں اصلاحات کے ماہر اور ٹیکنالوجی انٹرپرینیور طلحہ خالد نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد پالیسی سازی، منصوبہ بندی، ریگولیشن، نگرانی اور سرمایہ کاری سے متعلق فیصلوں کے لیے قابل اعتماد، بروقت اور مربوط معلومات کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے تاکہ بجلی کے شعبے میں فیصلہ سازی کے عمل کو مزید موثر بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف اداروں میں ڈیٹا کے معیار اور تعریفوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے سے معلومات کے باہمی تبادلے، نگرانی اور ادارہ جاتی رابطہ کاری کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ ڈیٹا گورننس فریم ورک اسی مقصد کے تحت مشترکہ معیار اور مربوط طریقہ کار کے فروغ میں معاون ثابت ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں مسلسل اصلاحات اور جدید کاری کے عمل کے ساتھ قابل اعتماد اور مربوط ڈیٹا کی اہمیت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ بجلی کی پیداوار، ترسیل و تقسیم، صارفین کو خدمات کی فراہمی اور شعبہ جاتی منصوبہ بندی سمیت مختلف امور میں معیاری معلومات موثر پالیسی سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیٹا گورننس کے تحت معلومات جمع کرنے، تصدیق، تحفظ، باہمی تبادلے اور استعمال کے لیے واضح معیارات اور ذمہ داریاں متعین کی جاتی ہیں جس سے دستیاب معلومات کو بہتر اور مربوط فیصلوں کے لیے موثر انداز میں بروئے کار لانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے شعبے کی جدید کاری کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا فروغ اہم ہے۔ سمارٹ میٹرز، مصنوعی ذہانت اور خودکار رپورٹنگ سمیت جدید ٹیکنالوجیز معلومات کے حصول اور تجزیے کو مزید موثر بنانے میں معاون ثابت ہوسکتی ہیں جبکہ مشترکہ معیارات اور ذمہ دارانہ معلومات کے تبادلے سے ان ٹیکنالوجیز کے فوائد کو مزید بڑھایا جاسکتا ہے۔ طلحہ خالد نے کہا کہ قابل اعتماد ڈیٹا کی ضرورت اس وقت مزید اہمیت اختیار کرگئی ہے جب بجلی کے شعبے میں قابل تجدید توانائی، تقسیم شدہ بجلی کی پیداوار، بیٹری سٹوریج، الیکٹرک گاڑیوں، طلب کے انتظام اور مسابقتی مارکیٹ جیسے نئے شعبے تیزی سے ترقی کر رہے ہیں، ان شعبوں کے موثر فروغ کے لیے یکساں معیار اور اداروں کے درمیان مضبوط رابطہ کاری ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فریم ورک کے تحت بجلی کے شعبے کے ڈیٹا کو مشترکہ شعبہ جاتی وسیلہ تصور کیا گیا ہے۔ اس نظام کی موثر کامیابی کے لیے ڈیٹا کے معیار میں مسلسل بہتری، مشترکہ تعریفوں کا فروغ، ذمہ دارانہ معلومات کا تبادلہ، حساس معلومات کا تحفظ اور متعلقہ اداروں میں ڈیجیٹل مہارتوں کا فروغ اہم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیٹا گورننس کے فروغ سے توانائی اور معاشی منصوبہ بندی کے مختلف شعبوں میں بھی معاونت حاصل ہو گی جن میں ٹیرف اصلاحات، مارکیٹ کی ترقی، صنعتی مسابقت، موسمیاتی اہداف اور سرمایہ کاری سے متعلق فیصلے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ڈیجیٹل اقتصادی کے تحت وسیع تر ڈیٹا گورننس فریم ورک وفاقی اور صوبائی اداروں میں بھی معیاری اور مربوط ڈیٹا کے استعمال کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ طلحہ خالد نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں ڈیٹا گورننس کے حوالے سے اقدامات اب عملی نفاذ کی جانب بڑھ رہے ہیں جبکہ مشترکہ ڈیٹا معیارات کا مستقل فروغ اور شواہد کی بنیاد پر فیصلہ سازی اس عمل کو موثر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

بقیہ 5

مرحلے میں 400 میگاواٹ نیلامی کے لیے پیش کیے جا رہے ہیں، کاروباری ادارے اور صنعتیں مسابقتی بنیادوں پر پاور پلانٹس سے بجلی خرید سکیں گے۔ ان کا کہنا تھا اس وقت حکومت ایک نظام کے تحت بجلی خرید کر عوام تک پہنچاتی ہے، بجلی کی خریداری کی شرائط سے متعلق عوام کے ہمیشہ سوالات رہے ہیں، آئی پی پیز کا نام آج بدنام ہوچکا ہے۔ وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا کہ حکومت آج سے بجلی کی خریداری سے عملی طور پر باہر ہو رہی ہے، کسی کو حق نہیں ہوگا کہ حکومت کو بجلی بیچ سکے اور نہ حکومت خرید سکے گی، ملک میں بجلی پیدا کرنے والے اور استعمال کرنے والے آپس میں خود خرید و فروخت کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ بجلی کی خرید و فروخت کا نظام شفافیت پر مبنی ہوگا، اس نظام کا اطلاق سب سے پہلے صنعتی یا بڑے صارفین پر ہوگا، آنے والے سالوں میں بجلی کی ایک منڈی بنے گی، اس نظام کے تحت ایک عام صارف بھی اپنی مرضی سے بجلی خرید سکے گا، اب حکومت بجلی خرید کر زبردستی اپنے ریٹس پر عوام کو نہیں بیچ سکے گی۔ اویس لغاری کا کہنا تھا کہ پہلے مرحلے میں ایک میگاواٹ سے بڑے صارفین اس سے مستفید ہوں گے، سستی بجلی ملنے سے انڈسٹری عالمی منڈی میں مسابقت برقرار رکھ پائے گی، ہماری صنعتیں عالمی منڈیوں میں اپنی مصنوعات برآمد کرسکیں گی۔

بقیہ 6

ہے۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے صحت ڈاکٹر مختار بھرتھ نے کہا کہ پاکستان میں ذہنی، اعصابی اور منشیات کے استعمال سے متعلق بیماریوں کا بوجھ نمایاں ہے، محدود وسائل اور بکھرے نظام کے باعث ذہنی صحت کی سہولیات بڑے شہری مراکز تک محدود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک اندازے کے مطابق 10 سے 16 فیصد بالغ افراد ہلکے سے درمیانے درجے کے نفسیاتی مسائل کا شکار ہیں، ایک سے دو فیصد افراد شدید نوعیت کی ذہنی بیماریوں سے متاثر ہیں۔ مختار بھرتھ نے کہا کہ ذہنی صحت کے مسائل پاکستانی خواتین میں معذوری کے مجموعی بوجھ میں نمایاں حصہ ڈالتے ہیں، پاکستان میں ذہنی صحت کی خدمات کے حصول میں بڑا خلا موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ 80 فیصد سے زائد ذہنی مریض سالانہ باقاعدہ علاج سے محروم رہتے ہیں، 24 کروڑ سے زائد آبادی کیلئے تقریباً 500 ماہر نفسیات اور 200 کلینیکل سائیکالوجسٹس خدمات انجام دے رہے ہیں، موسمیاتی تبدیلی اور قدرتی آفات نے ذہنی صحت کے مسائل میں مزید اضافہ کیا ہے، 2022 کے سیلاب سے تقریباً تین کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے، سیلاب کا پانی اتر جاتا ہے، لیکن ذہنی صحت پر اس کے اثرات دیرپا رہتے ہیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ بچے آج بھی قدرتی آفات کے ذہنی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہر پانچ میں سے ایک فرد کو ذہنی صحت کی خدمات کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ ابتدائی جائزوں کے مطابق متاثرہ آبادی کے 38 فیصد افراد میں ڈپریشن اور 20 فیصد میں اضطراب کی علامات پائی گئیں، 2020 میں ذہنی بیماریوں کے باعث ملکی معیشت کو تقریباً 617 ارب روپے کے نقصان کا تخمینہ لگایا گیا۔ وزارت صحت صوبوں اور علاقوں کی مشاورت سے قومی ذہنی صحت پالیسی 2026-35 کی تیاری پر کام کر رہی ہے، قومی ذہنی صحت پالیسی کا مقصد ترجیحات اور عزم کو صوبائی و علاقائی سطح پر عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ہے، گلوبل مینٹل ہیلتھ سٹ قومی ذہنی صحت پالیسی کو آگے بڑھانے کے لیے اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گا، ذہنی صحت کو طویل عرصے تک عوامی ذمہ داری کے بجائے نجی مسئلہ سمجھا جاتا رہا، شواہد واضح کرتے ہیں کہ ذہنی صحت پاکستان کے صحت کے نظام کا مرکزی حصہ ہے، ذہنی بیماری پاکستان میں معذوری کے ساتھ گزارے جانے والے برسوں کی بڑی وجوہات میں شامل ہیں، ذہنی صحت کو صحت کے نظام کے مرکز میں رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے، مستقبل کے لیے تیار صحت کے نظام کو موسمیاتی اور ذہنی صحت کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بھی تیار ہونا ہوگا، اقوام متحدہ کے شراکت دار اداروں اور ملکی و بین الاقوامی ماہرین ذہنی صحت کی بھی شرکت ہوگی، نوجوانوں، سول سوسائٹی اور ذہنی صحت کے مسائل سے گزرنے والے افراد کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا جائے گا، سٹ میں بچوں اور نوعمروں کی ذہنی صحت، خودکشی کی روک تھام اور منشیات کے استعمال پر تبادلہ خیال ہوگا، ڈیجیٹل مینٹل ہیلتھ، جدت اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے موثر نظام پر بھی غور ہوگا، جنوبی ایشیا میں بچوں اور نوعمروں کی ذہنی صحت سے متعلق تجزیاتی رپورٹ سٹ کے موقع پر جاری کی جائے گی، ذہنی صحت اور نفسیاتی معاونت کو قدرتی آفات اور ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن کی حکمت عملیوں میں شامل کرنے پر توجہ دی جائے گی، ذہنی صحت سے متعلق سیاسی اور ادارہ جاتی عزم مزید مضبوط بنانے کے لیے اسلام آباد ڈیکلریشن متوقع ہے، سٹ میں مساوی، کمیونٹی پر مبنی اور موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کے قابل ذہنی صحت کی خدمات کے لیے ترجیحات طے ہونے کی توقع ہے، سٹ میں اسلام آباد ڈیکلریشن آن مینٹل ہیلتھ اپنانے کی توقع ہے، ڈیکلریشن میں ذہنی صحت کو بنیادی صحت، اسکولوں اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے نظام میں شامل کرنے پر زور ہوگا۔ وزیر مملکت نے بتایا کہ سٹ ذہنی صحت سے متعلق پالیسی سازی اور خدمات کی منصوبہ بندی میں متاثرہ افراد کی بامعنی شمولیت کو فروغ دے گا، ذہنی صحت کے شعبے میں ڈبلیو ایچ او، یونیسیف، تعلیمی اداروں اور ترقیاتی شراکت داروں سے تعاون بڑھانے پر توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی صحت کے شعبے میں پاکستانی تارکین وطن اور فلاحی اداروں کے ساتھ شراکت داری اور سرمایہ کاری کو فروغ دیا جائے گا، ذہنی صحت کی خدمات کو یونیورسل ہیلتھ کوریج کا حصہ بنانے کی جانب پیش رفت پر توجہ دی جائے گی۔ مختار بھرتھ نے کہا کہ سٹ کا مقصد صرف دستاویز کی تیاری نہیں بلکہ عملی اقدامات کے لیے عزم کو مضبوط بنانا ہے، ذہنی صحت کے لیے مالی وسائل، تربیت یافتہ افرادی قوت اور عوام تک خدمات کی فراہمی پر عملی کام کیا جائیگا۔ ڈاکٹر مختار بھرتھ نے کہا کہ ذہنی صحت کے اقدامات کی پیش رفت کو باقاعدگی سے جانچنے کے نظام پر بھی توجہ دی جائے گی۔

بقیہ 7

نیویارک چلے گئے ہیں، جہاں وہ 21 سے 25 ستمبر تک وزیراعظم محمد شہباز شریف کے ہمراہ ہوں گے۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا کہ اس اعلیٰ سطحی ہفتے کے دوران نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کا پروگرام وسیع اور مختلف نوعیت کی سرگرمیوں پر مشتمل ہوگا۔ بیان کے مطابق وزیر خارجہ اور وزیراعظم کشمیر کے معاملے پر او آئی سی رابطہ گروپ کے اجلاس میں شرکت کریں گے جس میں وہ کشمیریوں کے حقوق کیلئے پاکستان کی حمایت کا اعادہ کریں گے۔ وزارت خارجہ کی جانب سے مزید کہا گیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر ہونے والے او آئی سی کے متعدد وزارتی اجلاسوں میں بھی شرکت کریں گے جن میں او آئی سی وزرائے خارجہ کا سالانہ رابطہ اجلاس اور او آئی سی رابطہ گروپ کے دیگر اجلاس شامل ہیں۔ تفصیلی بیان میں بتایا گیا کہ فلسطینی کاز کے لیے پاکستان کی مضبوط حمایت کے اظہار کے طور پر نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ فلسطین کے معاملے پر ہونے والے کئی اعلیٰ سطحی اجلاسوں میں شرکت کریں گے۔ ان اجلاسوں میں آٹھ عرب اور اسلامی ممالک کے گروپ کا اجلاس اور دو ریاستی حل کے نفاذ کے لیے عالمی اتحاد کا اعلیٰ سطحی وزارتی اجلاس بھی شامل ہیں۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ مصنوعی ذہانت کے معاملے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اعلیٰ سطحی بریفنگ میں بھی خطاب کریں گے، اس کے علاوہ وہ وبائی امراض سے بچاؤ، تیاری اور ردعمل سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں بھی شرکت کریں گے۔ وہ اقتصادی تعاون تنظیم کی وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس کی صدارت بھی کریں گے۔ بیان کے مطابق نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کئی ممالک کے اہم منصب وزرائے خارجہ سے دوطرفہ ملاقاتیں کریں گے جبکہ وزیراعظم کے ہمراہ اعلیٰ سطحی دوطرفہ ملاقاتوں اور دیگر سرگرمیوں میں بھی شریک ہوں گے۔ وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ان وسیع سفارتی سرگرمیوں کے دوران وہ علاقائی اور عالمی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی جاری کوششوں کو اجاگر کریں گے اور اہم علاقائی و بین الاقوامی چیلنجز پر تبادلہ خیال کریں گے۔

بقیہ 8

اور بچوں اور لوگ ہیں، قانون سب کے لئے یکساں ہے، فیول ریلیف سکیم کے حوالے سے شکایات بھی آ رہی ہیں، جو شکایات آ رہی ہیں، انہیں حل کیا جا رہا ہے، پیٹرولیم ریلیف سکیم ٹارگٹڈ سبسڈی ہے، تقریباً اڑھائی کروڑ موٹر سائیکلیں پاکستان میں رجسٹرڈ ہیں جو اس سکیم سے مستفید ہوں گے۔ اتوار کو یہاں وزیراعظم فیول ریلیف سکیم کے حوالے سے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے پاکستان بھر میں خصوصی فیول ریلیف سکیم کامیابی سے جاری ہے، خطے میں کشیدگی کے باعث پوری دنیا میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے، جس نے دنیا کی تمام معیشتوں کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے جبکہ اس کا اثر پاکستان پر بھی آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں اضافے کے بعد وزیراعظم شہباز شریف نے کافی عرصہ قبل اس سکیم کی منصوبہ بندی شروع کر دی تھی اور تمام متعلقہ محکموں اور وزارتوں کو بروقت ہدایات جاری کیں کہ ایسی سکیم وضع کی جائے جس سے اشرافیہ، بڑی گاڑیوں کے مالکان اور ایلیٹ طبقہ نہیں بلکہ عام اور غریب آدمی فائدہ اٹھا سکے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اسی مقصد کے تحت خصوصی فیول ریلیف سکیم کا اجرا کیا گیا، وزیراعظم نے ہر قدم پر اس کی منصوبہ بندی کی خود نگرانی کی اور سکیم کے تحت آئی ٹی کا مکمل نظام وضع کروایا، وزارت آئی ٹی نے اس مقصد کے لیے باقاعدہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ بھی تیار کیا جبکہ رجسٹریشن کے نظام کیلئے شارٹ کوڈ کے ذریعے ایس ایم ایس سروس شروع کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے نظام کے پیچھے ایک جامع آئی ٹی بیسڈ سسٹم موجود ہے جس کے تحت رجسٹریشن کی جاتی ہے اور اہل افراد کے لیے ٹوکن جنریٹ کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں سکیم کا کامیابی سے جاری رہنا وزیراعظم شہباز شریف اور ان کی ٹیم کی نیک نیتی اور عوامی فلاح کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ عوام اور میڈیا کی جانب سے موصول ہونے والی تجاویز پر وزیراعظم نے موٹر سائیکل، رکشہ اور چنگ چی کے لیے اہلیت کی مدت 15 سال سے بڑھا کر 20 سال کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب یکم جنوری 2006 یا اس کے بعد رجسٹرڈ موٹر سائیکل، رکشہ اور چنگ چی اس سکیم کے لیے اہل ہوں گے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ عوام کی تجاویز پر وزیراعظم نے فیول ریلیف سکیم کے تحت ایس ایم ایس سروس مفت کردی ہے جبکہ موٹر سائیکل، چنگ چی اور رکشہ کے لیے پانچ لیٹر فی ٹوکن کی شرط بھی ختم کردی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب موٹر سائیکل، چنگ چی اور رکشہ صارفین کو ہفتے میں ایک بار 500 روپے کی فیول رعایت ملے گی، یوں وہ ماہانہ چار مرتبہ اس سہولت سے مستفید ہوسکیں گے، یہ سہولت پورے پاکستان، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں دستیاب ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ 800 سی سی تک گاڑیوں کو ہر دس دن بعد 10 لیٹر پٹرول پر 100 روپے فی لیٹر رعایت دی جا رہی ہے جس کے تحت ماہانہ 30 لیٹر پٹرول رعایتی نرخ پر حاصل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکیم کے تحت تمام پیٹرول پمپس رجسٹرڈ ہیں جبکہ وزارت آئی ٹی نے مانیٹرنگ کے لیے کنٹرول روم اور ریئل ٹائم میپنگ کا نظام قائم کیا ہے، سکیم کی نگرانی 24 گھنٹے جاری ہے اور کسی بھی مسئلے کا فوری ازالہ کیا جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اب تک 22 لاکھ افراد سکیم میں رجسٹر ہو چکے ہیں جن میں 92 فیصد موٹر سائیکل، چنگ چی اور رکشہ استعمال کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمارٹ فون نہ رکھنے والے افراد بھی شارٹ کوڈ اور ایس ایم ایس کے ذریعے رجسٹریشن کرا سکتے ہیں، سکیم سے استفادہ کرنے کے لیے متعلقہ گاڑی کا مالک ہونا بھی ضروری نہیں، صرف گاڑی کی رجسٹریشن کی تفصیلات اور شناختی کارڈ نمبر درکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف گزشتہ روز تقریباً 5 لاکھ 57 ہزار رجسٹریشنز ہوئی ہیں جبکہ اب تک تقریباً 19 لاکھ ٹوکن جاری کیے جاچکے ہیں جن میں تقریباً 18 لاکھ موٹر سائیکل، چنگ چی اور رکشہ کیلئے جبکہ ایک لاکھ 800 سی سی تک گاڑیوں کے لیے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف سکیم کی لمحہ بہ لمحہ نگرانی کر رہے ہیں اور متعلقہ وزارتوں، افسران اور دیگر اداروں کو اس حوالے سے مکمل طور پر متحرک کیا گیا ہے، عوامی فیڈ بیک کی روشنی میں سکیم میں مزید بہتری لائی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ سکیم سے بھرپور استفادہ کریں اور اپنی آرا اور تجاویز سے آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ مستحق افراد کو آئی ٹی نظام کے ذریعے ریلیف فراہم کرنے کا یہ اقدام دنیا کیلئے ایک کیس اسٹڈی ہوگا کہ مستحق افراد کو کس طریقے سے ریلیف پہنچایا گیا۔

وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ عمومی سبسڈی دینے کے بجائے مستحق افراد کو ہدف بنا کر ریلیف فراہم کرنا زیادہ مشکل کام تھا کیونکہ عمومی سبسڈی کی صورت میں بڑی گاڑیوں کے مالکان بھی اس سے فائدہ اٹھاتے جبکہ موجودہ سکیم کے ذریعے صرف مستحق افراد کو ریلیف پہنچایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکیم کو ڈیزائن کرنا اور اس پر موثر انداز میں عملدرآمد یقینی بنانا آسان کام نہیں تھا۔ انہوں نے تمام میڈیا ہاؤسز، پاکستان براڈ کاسٹرز ایسوسی ایشن، پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوامی آرا کی روشنی میں سکیم کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ تیل کی بڑھتی قیمتوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے مستحق افراد کے لیے وزیراعظم شہباز شریف کا یہ ایک اہم اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشکل وقت میں وزیراعظم نے ہمیشہ عملی اقدامات کیے ہیں، ڈینگی کے دوران بھی آئی ٹی نظام کے ذریعے ایک موثر ماڈل وضع کیا گیا جسے عالمی سطح پر سراہا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فیول ریلیف سکیم بھی ایک کامیاب اقدام کے طور پر آگے بڑھ رہی ہے اور اس کا دائرہ کار مزید وسیع کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایات اور قیادت میں یہ سکیم آگے بڑھتی رہے گی۔ ایک سوال کے جواب میں وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ غیر قانونی طور پر سڑکیں بند کرنے اور شہریوں کی آمد و رفت میں خلل ڈالنے کے حوالے سے اسلام آباد ہائی کورٹ کے واضح احکامات موجود ہیں، حکومت اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ سڑکوں پر کسی قسم کا خلل نہ آنے دیں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ، پولیس، وزارت داخلہ سمیت پوری حکومت اس معاملے پر واضح ہے، کسی پرتشدد جتھے کو اسلام آباد میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا اور راستے کھلے رکھے جائیں گے۔ ایک اور سوال کے جواب میں وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ فیول ریلیف سکیم کی رجسٹریشن میں سب سے زیادہ شکایات بیچ سے متعلق موصول ہوئیں۔ بعض افراد نے رہائش کے شہر کے مطابق اندراج کیا جبکہ گاڑی یا موٹر سائیکل کسی دوسرے صوبے میں رجسٹرڈ تھی جس کے باعث مسائل سامنے آئے۔ انہوں نے کہا کہ رجسٹریشن کے طریقہ کار سے متعلق گزشتہ 8 سے 10 روز سے ٹی وی پر مسلسل آگاہی مہم چلائی جارہی ہے، تمام صوبوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے نمائندوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں آگاہی کے لیے بینرز آویزاں کیے جائیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ سکیم کے تحت پیٹرول پمپس کی میپنگ مکمل کرلی گئی ہے، جس کے ذریعے ٹوکن کے استعمال اور جاری فیول کے اجرا کی تفصیلات دیکھی جاسکتی ہیں جن پیٹرول پمپس پر ٹوکن استعمال نہیں ہوں گے، انہیں عوام میں آگاہی کو بہتر بنانے کی ہدایت کی جائے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ فیول ریلیف سکیم کے لیے فنڈز کی منظوری ای سی سی کے ذریعے دی گئی ہے جبکہ وزارت خزانہ نے دستیاب فنڈز میں سے اس مقصد کے لیے رقم مختص کی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ نوجوان، رضاکار اور میڈیا ٹیمیں بھی پیٹرول پمپس پر عوام کی رہنمائی کر رہی ہیں، مشکل حالات میں باہمی تعاون سے ہی ایسی سکیموں کو کامیاب بنایا جاسکتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی سے ہر سطح پر رابطہ رہتا ہے، تاہم قانون سب کے لیے یکساں ہے اور سڑکیں بند کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جاسکتی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد یقینی بنایا ہے جن میں غیر ضروری سفر، اخراجات اور تقریبات میں کمی اور ویڈیو کانفرنس کو ترجیح دینا شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی اجلاس کے دورہ کے موقع پر وفد میں وزیر خارجہ اور طارق فاطمی شامل ہیں جبکہ وزیر منصوبہ بندی، وزیر موسمیاتی تبدیلی اور وزیر اطلاعات وفد کا حصہ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کا یہ وفد انتہائی مختصر ہے۔

بقیہ 9

نظام کے مستقبل کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈیجیٹل معیشت کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ بلال بن ثاقب نے کہا کہ جدت اور مالیاتی شفافیت کے ساتھ پاکستان ڈیجیٹل اکانومی میں نئی سمت متعین کر رہا ہے۔

بقیہ 10

لینڈنگ جیٹی میں گوادر کے آکشن ہال اور مال ہولڈنگ سیکشن کا افتتاح کردیا۔ اس موقع پر دونوں شخصیات نے مال ہولڈرز کو الاٹمنٹ آرڈرز بھی حوالے کیے۔ رپورٹ کے مطابق فش آکشن ہال اور مال ہولڈنگ سیکشن طویل عرصے سے غیر فعال تھے۔ جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمن خان کی ہدایات پر اب انہیں فعال کردیا گیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ مچھلی کی باقاعدہ نیلامی کا نظام بھی شروع کیا جا رہا ہے۔ اس اقدام کا مقصد سربندر کے ماہی گیروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا، مچھلی کی خرید و فروخت کو منظم کرنا اور ماہی گیری کے شعبے کو مزید فروغ دینا ہے۔ باقاعدہ نیلامی کا نظام سربندر کے ماہی گیروں کو ان کے شکار کی بہتر اور مناسب قیمتیں حاصل کرنے میں مدد دے گا، جبکہ مچھلی کی خرید و فروخت کے عمل کو زیادہ منظم اور شفاف بنانے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ فش آکشن ہال اور دیگر سہولیات سے حاصل ہونے والی آمدنی اسی جیٹی میں موجود سہولیات کے آپریشن، دیکھ بھال، مرمت اور مزید بہتری پر خرچ کی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق اس موقع پر جی ڈی اے کے چیف انجینئر حاجی سید محمد، سپرنٹنڈنگ انجینئر روڈز نادر بلوچ، پروجیکٹ ڈائریکٹر سربندر جیٹی حاجی حنیف حسین، ایگزیکٹو انجینئر قاسم بلوچ، سربندر یونین کونسل کے چیئرمین نصیب نوشیروانی، معروف کاروباری و سماجی شخصیت کدہ حمید عیسیٰ سمیت بڑی تعداد میں ماہی گیر، متعلقہ افسران اور دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔

بقیہ 11

جاسکتا ہے، جبکہ ویلڈنگ کے دوران متعدد نومولود بچے بیڈز پر موجود ہیں۔ ذرائع کے مطابق جس وقت نرسری میں ویلڈنگ اور مرمتی کام کیا جا رہا تھا، وہاں 80 سے 120 بچے زیر علاج تھے، جن میں بیشتر نومولود بچے آکسیجن پر تھے تاہم شعبہ ایمرجنسی کی نرسری میں ہنگامی اخراج کا راستہ بنانے کے لیے یہ مرمتی کام کیا جا رہا تھا جبکہ نرسری کریٹیکل یونٹ میں آمد و رفت کے لیے نیا راستہ بنانے کی غرض سے لوہے کی گرل لگائی جارہی تھی تاہم مرمتی کام کے دوران نرسری میں موجود نومولود بچوں کو محفوظ مقام پر منتقل کرنے یا ویلڈنگ کے لیے آگ جگہ مختص کیے جانے کے حوالے سے انتظامات پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق آکسیجن سلنڈرز اور آکسیجن پر موجود نومولود بچوں کے قریب ویلڈنگ کیا جانا انتہائی خطرناک عمل ہے۔ ویلڈنگ کے دوران نکلنے والی چنگاری آکسیجن کی موجودگی میں کسی بھی آتش گیر مواد کو آگ پکڑنے کا سبب بن سکتی ہے، جس سے چند لمحوں میں بڑے حادثے کا خدشہ پیدا ہو سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ایسے حساس وارڈ میں مرمتی کام کے لیے بچوں اور طبی عملے کی حفاظت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے متبادل اور محفوظ انتظامات کیے جانے چاہئیں تھے تاہم این آئی سی ایچ کے نیونٹل آئی سی یو میں فائر سیفٹی کے متعدد سنگین خطرات پہلے بھی سامنے آچکے ہیں۔ فائر سیفٹی آڈٹ میں این آئی سی ایچ کی چوتھی، پانچویں اور چھٹی منزل کو انتہائی خطرناک قرار دیتے ہوئے متعدد حفاظتی خامیوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ فائر سیفٹی آڈٹ رپورٹ کے مطابق نیونٹل آئی سی یو میں بجلی اور آکسیجن کے پوائنٹس انتہائی قریب نصب ہونے، آکسیجن لائن میں لیکج اور پاپ کے جوڑوں پر ٹیپ لگا کر کام چلانے کا انکشاف ہوا تھا جبکہ کھلی اور غیر محفوظ بجلی کی وائرنگ کو بھی فائر سیفٹی رسک قرار دیا گیا تھا تاہم آڈٹ رپورٹ میں این آئی سی ایچ کا فائر الارم سسٹم غیر فعال اور بیشتر اسموک ڈیٹیکٹرز بھی خراب یا غیر فعال پائے گئے تھے جبکہ اسپتال میں فائر ایکسٹنگشرز کی تعداد بھی ناکافی، عملے کو فائر ایمرجنسی سے نمٹنے کی مناسب تربیت نہیں دی گئی اور باقاعدہ فائر ڈرلز بھی نہ ہونے کا انکشاف کیا گیا تھا۔ فائر سیفٹی آڈٹ میں مزید نشاندہی کی گئی کہ ایمرجنسی ایگزٹس سامان اور کچرے سے بند پائے گئے جبکہ پاور روم عوام کی آسان رسائی میں ہونے پر بھی سوالات اٹھائے گئے۔ پاور روم میں اسموک ڈیٹیکٹر اور مناسب فائر فائٹنگ انتظامات موجود نہ ہونے کی بھی نشاندہی کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق نیونٹل آئی سی یو کا مکینیکل وینٹی لیشن سسٹم بھی غیر فعال تھا، جبکہ پرانے ایئر کنڈیشننگ یونٹس کی کھلی اور عارضی وائرنگ کو بھی فائر سیفٹی کے حوالے سے خطرناک قرار دیا گئی تھی این آئی سی ایچ میں ماضی میں بھی آتشزدگی کے واقعات پیش آچکے ہیں۔ 30 جون کو ہسپتال کے آئی سی یو میں آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا تھا، جبکہ جنوری 2020 میں انکیوبیٹر میں آگ لگنے کے نتیجے میں ایک نومولود جاں بحق ہوگیا تھا۔ ماضی کے ان واقعات کے باوجود فائر سیفٹی انتظامات میں سامنے آنے والی خامیوں نے اسپتال میں نومولود بچوں کی حفاظت پر سنجیدہ سوالات اٹھا دیے ہیں۔ فائر سیفٹی آڈٹ میں این آئی سی ایچ انتظامیہ کو متعدد خامیوں کے فوری خاتمے کی سفارش کی گئی تھی۔ رپورٹ میں بجلی، آکسیجن اور وینٹی لیشن سسٹم کو فوری محفوظ بنانے، فائر الارم اور اسموک ڈیٹیکشن سسٹم فعال کرنے، ایمرجنسی ایگزٹس سے تمام رکاوٹیں ہٹانے اور باقاعدگی سے فائر ڈرلز کرانے کی سفارش کی گئی تھی۔ آڈٹ میں ہسپتال میں فائر سیفٹی کے جامع انتظامات یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا تھا، تاہم اب نرسری میں نومولود بچوں اور آکسیجن سلنڈرز کی موجودگی میں ویلڈنگ کی فوٹیج سامنے آنے سے یہ سوال پیدا ہوگیا ہے کہ حساس ترین وارڈز میں مرمتی کام کے دوران بنیادی حفاظتی اصولوں کو کیوں نظر انداز کیا گیا ہے۔ دوسری جانب نرسری میں مرمتی کام اور ویلڈنگ کے معاملے پر اسپتال انتظامیہ سے موقف لینے کی کوشش کی گئی ڈائریکٹر این آئی سی ایچ پروفیسر ناصر سلیم سے متعدد بار رابطہ کیا گیا، تاہم انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔

بقیہ 12

فوری بحالی پر شہریوں نے ایف سی کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں ایف سی نے بھرپور تعاون کیا، رابطہ بحال کرنے پر ایف سی حکام کے شکر گزار ہیں۔ ایف سی بلوچستان امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی مشکلات کے ازالے اور سہولیات کی فراہمی میں بھی اہم کردار ادا کررہی ہے۔

بقیہ 13

کہ پاکستان میں BYD 6 SEALION کی مقامی اسمبلی 2026 کی چوتھی سہ ماہی سے شروع کی جائے گی۔ یہ پیش رفت گاڑیوں کی درآمد سے مقامی پیداوار کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ گوادر پرو کے مطابق اس منصوبے کا اعلان یہاں پاکستان آٹو شو 2026 (PAPS) کے موقع پر کیا گیا، جہاں بی وائی ڈی اور ایم جی ایم نے چینی کار ساز کمپنی کی الیکٹرک اور پلگ ان ہائبرڈ گاڑیوں کے بڑھتے ہوئے پورٹ فولیو کے ساتھ ساتھ اس کے لگژری ٹیکنالوجی برانڈ DENZA اور بی وائی ڈی کی اصل لوازمات کی ایک وسیع رینج بھی پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق سی لائن (6 SEALION) کی مقامی اسمبلی کا منصوبہ پاکستان میں بی وائی ڈی کی حکمت عملی میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور توقع ہے کہ اس سے ملک کی تیزی سے تبدیل ہوتی ہوئی آٹو موٹو مارکیٹ میں کمپنی کی طویل مدتی موجودگی مزید مستحکم ہوگی۔ اس پیش رفت سے بی وائی ڈی ان چینی آٹو موبائل کمپنیوں میں بھی شامل ہو جائے گی جو پاکستان میں نیو انرجی گاڑیوں کی تیاری کو مقامی بنانے میں کردار ادا کر رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پی اے پی ایس 2026 (PAPS 2026) میں بی وائی ڈی کی نمائش کا مرکز 6 SEALION رہی، جسے پاکستان میں کمپنی کی پہلی مقامی طور پر اسمبل کی جانے والی گاڑی بنائے جانے کا منصوبہ ہے، یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب روایتی اندرونی دہن والے انجن کی گاڑیوں کے مقابلے میں الیکٹرک اور بجلی سے چلنے والی گاڑیوں کی طلب بتدریج بڑھ رہی ہے۔ سی لائن (6 SEALION) میں بی وائی ڈی کی Super DM-i (Dual Mode intelligence) ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے، جو کمپنی کا جدید ترین ڈوئل پلگ ان ہائبرڈ سسٹم ہے۔ بی وائی ڈی کے مطابق اس کی عالمی DM Super ٹیکنالوجی سے لیس گاڑیوں کی فروخت 85 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے، جو دنیا بھر میں چینی کمپنی کی نیو انرجی ٹیکنالوجی کے وسیع پیمانے پر استعمال کو ظاہر کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سی لائن (6 SEALION) الیکٹرک ڈرائیونگ کو پلگ ان ہائبرڈ سسٹم کی لچک کے ساتھ جوڑتی ہے اور مجموعی طور پر 1100 کلومیٹر تک کی رینج فراہم کرتی ہے۔ اس کی ٹیکنالوجی کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ الیکٹرک ڈرائیونگ کو ترجیح دے، جبکہ ڈرائیونگ کے حالات کے مطابق ذہانت کے ساتھ الیکٹرک اور ہائبرڈ پاور کے درمیان تبدیل کرے۔ پاکستانی مارکیٹ کے لیے یہ ٹیکنالوجی کم ایندھن خرچ اور طویل فاصلے کے سفر میں زیادہ سہولت فراہم کرسکتی ہے، خاص طور پر ان صارفین کے لیے جو چارجنگ انفراسٹرکچر کی دستیابی اور بین الشہری سفر کے دوران گاڑی کی رینج کے حوالے سے فکر مند رہتے ہیں۔ پی اے پی ایس 2026 (PAPS 2026) میں بی وائی ڈی کی وسیع نمائش میں BYD ATTO 2 بھی شامل تھی، جسے کمپنی نے پاکستان کی مقبول ترین الیکٹرک گاڑی قرار دیا، جبکہ BYD SHARK 6 Anniversary Edition کو Orange Outback رنگ میں، 6 SEALION اور DENZA B8 کو بھی پیش کیا گیا۔ یہ ماڈلز پاکستان میں متعارف کرائی جانے والی چینی نیو انرجی ٹیکنالوجیز کی بڑھتی ہوئی رینج کی عکاسی کرتے ہیں، جس میں مکمل طور پر الیکٹرک گاڑیاں، پلگ ان ہائبرڈز اور پریمیم الیکٹریفائیڈ موبلٹی شامل ہیں۔ بی وائی ڈی پاکستان کے کنٹری ہیڈ لی جیان نے کہا کہ پاکستان نے نیو انرجی موبلٹی کے لیے مضبوط صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے اور ملک کی مارکیٹ میں کمپنی کے داخلے کے بعد ملنے والے ردعمل نے پاکستان پر اس کے اعتماد کو مزید مضبوط کیا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق انہوں نے کہا کہ 6 SEALION کی مقامی اسمبلی کا منصوبہ پاکستان میں بی وائی ڈی کی طویل مدتی موجودگی کو قائم کرنے اور ملک کو نیو انرجی موبلٹی کی جانب منتقلی میں معاونت فراہم کرنے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔

بقیہ 14

اظہار ہفتہ کے روز لاہور کے ایک مقامی ہوٹل میں پاکستان ایسوسی ایشن آف آٹو موٹو پارٹس اینڈ ایکسیسریز مینوفیکچررز کے زیر اہتمام پاکستان انٹرنیشنل آٹو شو کی تقریب تقسیم انعامات و عشائیہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیئرمین سینیٹ نے آٹو موٹو اور انجینئرنگ کے شعبے سے وابستہ نمایاں شخصیات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایوارڈ حاصل کرنے والے تمام افراد مبارکباد کے مستحق ہیں، ان کی کامیابیاں انفرادی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ پاکستان کے آٹو موٹو اور انجینئرنگ سیکٹر کی استعداد، عزم، جدت اور پائیداری کی بھی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان انٹرنیشنل آٹو شو میں نمائش کے لیے پیش کیے گئے پرزہ جات، مشینری اور انجینئرنگ سلوشنز پاکستانی کاروباری افراد، انجینئرز، ٹیکنیشنز اور محنت کشوں کی برسوں کی سرمایہ کاری، تکنیکی مہارت اور محنت کا نتیجہ ہیں۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ صنعتی ترقی کا ذکر اکثر نظریاتی طور پر کیا جاتا ہے تاہم یہاں یہ ترقی عملی شکل میں نظر آرہی ہے۔ آٹو موٹو انڈسٹری درستگی، معیار، مستقل مزاجی اور طویل المدتی عزم کا تقاضا کرتی ہے، جو قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس شعبے سے وابستہ کمپنیوں نے مشکل حالات کے باوجود استقامت کا مظاہرہ کیا، مقامی پیداوار کے فروغ میں سرمایہ کاری کی اور اپنے عمل اور سرمایہ کاری کے ذریعے پاکستان کی صنعتی صلاحیت پر اعتماد کا اظہار کیا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ صنعت کو خام مال تک رسائی، مالیاتی دباؤ، بدلتے ہوئے مارکیٹ حالات اور پالیسیوں میں تسلسل سمیت مختلف چیلنجز کا سامنا ہے، ان معاملات پر صنعت، حکومت اور پارلیمان کے درمیان تعمیری اور مسلسل رابطہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی شعبے کی ترقی ملکی مینوفیکچرنگ معیشت کی مجموعی مضبوطی سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ چیئرمین سینیٹ کی حیثیت سے پارلیمان کا اہم کردار ہے کہ وہ پیداواری شعبوں کے مسائل اور نقطہ نظر کو سمجھنے کے لیے مکالمے کا موثر پلیٹ فارم فراہم کرے اور قانون سازی و نگرانی کے ذریعے پائیدار معاشی سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع اسے وسطی ایشیا، خلیج اور افریقہ کے سنگم پر ایک اہم مقام فراہم کرتا ہے۔ بین الاقوامی معیار پر پورا اترنے والی صنعت کو چاہیے کہ وہ ملکی منڈی تک محدود رہنے کے بجائے عالمی منڈیوں اور بین الاقوامی مواقع کی جانب اعتماد کے ساتھ پیش قدمی کرے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ انسانی وسائل میں سرمایہ کاری بھی انتہائی اہم ہے۔ ہمارے انجینئرز، ٹیکنیشنز اور وہ گریجویٹس جو پاکستان میں رہ کر اپنے کیریئر کو آگے بڑھانے کا انتخاب کرتے ہیں، اس شعبے کا حقیقی سرمایہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان انٹرنیشنل آٹو شو پاکستانی کاروباری صلاحیت، جدت، سرمایہ کاری اور تکنیکی مہارت کے شاندار مظہر ہے اور یہ شو ملکی صنعتی صلاحیت کے حوالے سے مزید بلند عزائم، شراکت داری اور اعتماد کو فروغ دینے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اس موقع پر پاکستان ایسوسی ایشن آف آٹو موٹو پارٹس اینڈ ایکسیسریز مینوفیکچررز کے چیئرمین عثمان اسلم ملک اور چیئرمین سید نبیل ہاشمی نے بھی خطاب کیا۔ بعد ازاں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں ایوارڈز بھی تقسیم کیے۔

بقیہ 15

جس سے دشمن کے تباہ ہونے والے طیاروں کی تعداد 110 ہوگئی۔ پاک فضائیہ کے طیاروں نے بھارتی علاقوں انبالہ، جودھپور، جموں، جام نگر اور بلواڑہ میں ہوائی اڈوں اور تنصیبات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ پاک بحریہ نے بحر ہند میں اپنی برتری برقرار رکھی اور بھارتی بحریہ کی نقل و حرکت کو محدود کر دیا۔

بقیہ 16

کے لیے کوئٹہ میں 2021 میں ایک قد آور مجسمہ نصب کیا گیا تھا، جسے بلوچستان کے معروف آرٹسٹ محمد اسحاق لہڑی نے بنایا تھا تاہم وہ مجسمہ رواں سال 31 جنوری کو ہونے والے ایک شدید دھماکے کے باعث متاثر ہوا تھا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے سول سیکرٹریٹ کے ساتھ ریلوے ہاکی گراؤنڈ کے سامنے ہاکی چوک کو عبدالستار ایدھی کے نام سے منسوب کیا گیا تھا۔ سیکورٹی خدشات کے پیش نظر ریڈ زون کے جنوب کی جانب دو مضبوط اور بڑے گیٹ لگائے گئے ہیں جس کے باعث اب نئے مجسمے کو سابقہ جگہ کی بجائے کچھ فاصلے پر گیٹ سے باہر نصب کیا گیا ہے تاکہ یہ لوگوں کو نظر آسکے۔

بقیہ 17

اور لوریز دفاتر پر چھاپے کے دوران جعلی اوپسل اسٹیکرز اور سرکاری مہریں برآمد ہوئی ہیں۔ ایف آئی اے نے بتایا کہ کارروائی کرتے ہوئے 22 ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرایا گیا ہے، مقدمہ 16 نجی افراد اور وزارت خارجہ کے 6 افسران کیخلاف درج کیا گیا ہے۔ ایف آئی اے کے مطابق عدالت نے گرفتار ملزمان کا 3 روزہ جسمانی ریمانڈ منظور کرلیا ہے۔

بقیہ 18

میں دہشتگرد کارروائیوں کیلئے بھارتی خفیہ ایجنسی را، افغان انٹیلی جنس اور طالبان رجیم کے درمیان رابطے کا انکشاف ہوا ہے، افغان انٹرنیشنل نے خفیہ تحقیقاتی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ بھارتی خفیہ ایجنسی را، طالبان جنرل ڈائریکٹوریٹ آف انٹیلی جنس اور طالبان قیادت پر مشتمل نیٹ ورک 2025 میں قائم ہوا۔ طالبان انٹیلی جنس نے ہیبت اللہ اخوندزادہ کی ہدایات پر فتنۃ الہندوستان، فتنۃ الخوارج اور دیگر دہشتگرد گروہوں کے رہنما قائم کیے۔ افغان انٹرنیشنل افغانستان سے باہر طالبان انٹیلی جنس چیف اور بھارتی را کے نمائندوں نے پاکستان میں مشترکہ حملوں کی مالی معاونت کا فیصلہ کیا۔ افغان انٹرنیشنل طالبان رجیم کے اعلیٰ حکام کی جانب سے جاری حکم میں بلوچ ریفیوجی کو آزادی نیشن آفس نامی تنظیم کو اسلحہ فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی۔ افغان انٹرنیشنل 26 اگست کو قندھار میں طالبان کی سرپرستی میں فتنۃ الہندوستان، فتنۃ الخوارج اور القاعدہ کی شخصیات کی ہنگامی ملاقات ہوئی، افغان انٹرنیشنل اجلاس میں فتنۃ الہندوستان سے وابستہ بشیر زیب، خلیل بلوچ، صفت اللہ مینگل، انور نظامی اور مجید بلوچ کی شرکت کا بھی انکشاف ہوا، افغان انٹرنیشنل دستاویز کے مطابق، زیادہ تر حملے فتنۃ الخوارج اور القاعدہ کرتے ہیں جبکہ ذمہ داری فتنۃ الہندوستان قبول کرتی ہے۔ افغان انٹرنیشنل دہشتگرد نیٹ ورکس کے مشترکہ انتظام کا مقصد امریکی پابندیوں کی زد میں دہشتگرد تنظیم القاعدہ کی شمولیت چھپانا ہے۔ افغان انٹرنیشنل 4 ستمبر کے زیارت حملے کو فتنۃ الخوارج نے انجام دیا، جبکہ فتنۃ الہندوستان نے عالمی پابندیوں سے بچنے کیلئے ذمہ داری قبول کی، افغان انٹرنیشنل دستاویز میں انکشاف کیا گیا کہ بھارتی خفیہ ایجنسی را نے پاکستان میں کارروائی کیلئے 7.8 ملین ڈالر سے زائد رقم فراہم کی۔

بقیہ 19

نے کہا کہ یہ حکومت گھبرا چکی ہے آپ بہنوں کا عزم ورکرز اور قوم کو حوصلہ دیتا ہے، آپ کی اور عمران خان کی جدوجہد پاکستان میں جبر کے خلاف مزاحمت کا استعارہ ہے، آپ سختیوں کو برداشت کرتے ہوئے آئین پاکستان اور عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، علیمہ خان کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہیں اور یہ حکومت گھبرائی ہوئی ہے ان کی گرفتاری حکومت کی گھبراہٹ کو بے نقاب کرتی ہے، حکومت 27 ستمبر سے ڈر گئی ہے اس لیے گرفتاریاں کر رہی ہے۔ راجا ناصر عباس نے کہا کہ علیمہ خان کی گرفتاری غیر آئینی اور غیر قانونی ہتھکنڈوں کی نشانی ہے، علیمہ خان کسی احتجاج کو لیڈ نہیں کر رہی تھیں، وہ اپنے ذاتی کام کے لیے گھر سے نکلی تھیں، ایک خاتون کو پاکستان کے امن و امان کے لیے خطرہ قرار دینا حکومت کی بوکھلاہٹ ہے۔ حکمران 23 ستمبر سے ڈرے ہوئے اور سہمے ہوئے ہیں، علیمہ خان کی گرفتاری غلط اقدام ہے، ہم اس کی مذمت کرتے ہیں، ایسے ہتھکنڈوں سے کا مارچ نہیں رکے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے اقدامات کے نتیجے میں زیادہ لوگ باہر نکلیں گے، پاکستان کے عوام مارچ کریں گے، نہ ڈریں گے نہ جھکیں گے، پاکستان کے عوام ظالم حکمرانوں کے لیے میدان خالی نہیں چھوڑیں گے، علیمہ خان بانی پی ٹی آئی کی بہادر، شجاع اور باصیرت بہن ہیں، علیمہ خان پاکستان کی بیٹی اور اس وطن کی بیٹی ہیں، ہم اقتدار کے لیے نہیں بلکہ پاکستان بچانے کے لیے نکلے ہیں، علیمہ خان نے کہا کہ پاکستان کی بقا کے لیے جان دینے کو تیار ہیں، پاکستان کی بیٹیوں کو اس طرح گرفتار کرنے پر حکمرانوں کو شرم آنی چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر سینیٹ نے کہا کہ بزرگ

[illegible]